کے پیدا ہوتے ہیں سو لنگ صرف شاذ و نادر اصل نہیں پیدا کرتے اس لیے
ایسے خاک کو صرف کورسی ہاک کے نام سے مشہور کرتے
ہیں - پاسٹیریر اسپاون یعنی پیچھے کا ؟ جب پاسٹیریر پارسل
لی گیمنٹ پہ دخل نہیں دیتا ہے تب لنگ نہیں پیدا ہوتا اس لیے
ایک آن ساونڈ منس متصور کیا چاہیے

ایک بات یہ قبول کر لیا گیا ہے کہ سات برس سے زیادہ عمر کے
گھوڑوں میں اگر اسپاون ہو اور گھوڑوں کے گمچی کی اصل درست ہو اور
ہونے میں خفیف ہو اور لنگ بھی نہ ہو تو ایسے گھوڑوں کو آن ساونڈ
یعنی نا تندرست نہ ٹھہراویں لیکن اس کے بارہ میں پراکٹیکلی ساونڈ
یعنی استعمالی تندرستی کا سند دیویں -

واضح ہو کہ اسپاون والا گھوڑا اگر لنگ نہ بھی دیتا ہو تو بیچنے کے
مالک سے وعدہ کر لینے کے صاف ٹیفکیٹ او ساونڈنس یعنی
تندرستی کا سند کبھی نہ دینا چاہیے کیونکہ جب اسپاون ایک دفعہ نمودار ہوتا
ہے تو وہ ہمیشہ قائم رہتا ہے اور کوئی ایسا وعدہ نہیں کر سکتا کہ کسی اسپاون
سے آئندہ لنگ نہیں پیدا ہوگا اس لیے ہم کو تفریق کرنا چاہیے اس اسپاون
والے جسکا سبب سے لنگ ہوتا نہیں اور جسکو پراکٹیکلی ساونڈ
یعنی استعمالی تندرست اور اس سے جسکو لیگل ساونڈنس -
یعنی بموجب قانون کے تندرست ٹھہرا سکتے ہیں - اور یہ تفاوت ٹھہرانے میں گھوڑے
کی عمر سے بھی مدد مل سکتی ہے جن گھوڑوں میں اسپاون اکثر
لنگ پیدا کرتا ہے مگر وہ لنگ رفع بھی ہو سکتا ہے لیکن بوڑھے
گھوڑوں میں اگر کہ اسپاون - لنگ ہمیشہ پیدا نہیں کرتا ہم

جب ان مین لنگ پیدا ہوتا ہے تو اکثر پیچھا ہی نہین ہو سکتا بہت سے
کورس ہاکسن اور فل ہاکسین نئے گھوڑون مین اگر
کم عمری مین محنت نہ لیا وے تو لنگ نہین پیدا کرتے اور جب ایسے گھوڑون
سے محنت نہین لی جاتی ہے تو اگلی پانچ برس کی عمر تک انکی ہاکس
باقاعدہ درست ہو جاتے ہین - اور ایسی حالت کو اصل اسپاوین نہین
ہو سکتے اور اس سبب سے لنگڑاہٹ نہین ہوتا -

بموجب تھیالوجی کے وہ اسپاوزنہ جو لارج کیوبی
فارم اور اسٹرانگلس کے جوڑ پر ہاک کی اصل کے نشہ پر
داخل دیتے ہین واقعی لنگ پیدا کرتے ہین اور ایسا لنگ رفع
ہونے کی بہت ہی کم امید ہوتی ہے -

JURISPRUDENCE.

جیوریس پروڈنیس یعنے علم متعلق عدالت

اگر گھوڑے کے دونون ہاکس یعنے گھٹنے کے ابھار بڑے ہون
مگر گانٹھون پر مرض نہون اور لنگ یا ہونے مین سختی معلوم نہو تو ایسے
گھوڑے کو کورس ہاکس یا کیوبی فارم کے نقص والا نہ
بتا قرار دین گے مگر اصل اسپاوین نہین قرار دین گے اگر دونون
ہاکس کے اسپاوون مین مطابقت نہو تو گو کہ گھوڑا لنگ نہ
بھی کرتا ہو مگر ایسے گھوڑے پر شک رکھنا چاہیے اور اسکے آگے کو پیچھے
مہینہ یا زیادہ مدت کا فاضل وعدہ کرلینا واجب ہے ایسے گھوڑے کو اونچے مقام

پہنوں سے دوڑا کر خوب محنت لیکر اور دیوار وغیرہ کو دوا کر آزمایش کر لینا -
چاہیے جب تک ان دو چار گھنٹیا دو چار روز آرام دیکر پھر آزمانا چاہیے اور اس
کی طرف بھی خیال رکھنا واجب ہے جس ناک مین شک ہو تو وہ
چار پانچ یا چھ برس تک کی عمر کے گھوڑون مین زیادہ خوفناک ہوگا
بہ نسبت ان گھوڑون کے جن کی عمر سات آٹھ برس یا زیادہ
ہوگی -

TREATMENT.

علاج

اسپاوِن کے اول درجہ مین سوزش کو کم کرکے ایکس
آس ٹوسس کے بڑہاؤ کو روک دینے سے مطلب ہے چنانچہ
اُس کے آخیر درجہ مین سوزشی خاصیت کی زیادتی کرکے متصل پیدا کرتا یعنی
ہڈی مین اِنکلیونگی لوسیس یعنے اتصال پیدا کرنے کا زیادہ
غرض ہوتا ہے جو اسپاوِن کے مقام پر کونٹرا اِری ٹیشن
یعنے اماد کے استعمال ہو سکتا ہے اور اس مقام پر جس قدر تیز خراش پیدا
کی جاوے اُسی قدر جلد وہان کی ہڈیون مین اتصال قایم ہوگا دغنا
زدہ شدہ ہڈی کے متاثر ہونے کے مریض لنگ کر کرتے ہین یا اس
پچھلے پاؤن کی تمام پر ایک داغ چہا دیتے ہین اگر گھوڑا پچھلے
دونون پاؤن سے یکسان چلے اور لنگ ظاہر نہو -
اگر کسی ایک قسم کے اماد سے فائدہ نہ حاصل ہو تو اسکو تبدیل

کرکے دوسرے قسم کے آلات کو استعمال مین لاؤ مگر ہر ایک کے لئے کسی
خاص آلات پر اعتماد نہ کرو۔ اس فائدہ کے لئے آلات کے طور پر بلسٹر یا
سیٹین یا ڈول یا پیرا و پنکچور رینے گنڈا سو اخنی کی نوک
سے عمل دیتے ہین بلکہ بعض لوگ یا چہرہ کر بھی آزمایش کرتے
ہین اور اخیر درجہ مین جبکہ کسی طرح سے کو نمراری ننتھس سے
فائدہ نہین ہوتا ہے تب

(۱) نیورائومی استعمال کرتے ہین یعنے پوسٹ
ٹیبیل نرو کو اس مقام کے اوپر کاٹ دیتے ہین کہ جہان وہ
اکسٹرنل اور انٹرنل پلانٹر نرو مین تقسیم ہوتا ہے علاوہ
ازین سکیو لو کیونی ئی اس نرو کو بھی کاٹ دیتے
ہین۔

(۲) مین آٹومی یعنے فلکسر مٹے ٹارسائی ٹنڈن
کے [illegible] کو لازرسافتیا وین کے بیچ یا مکپ [illegible] کے زیرین
کنارے کے برابر ایک آڑے تراشش سے [illegible] انچ تک کاٹ دیتے
ہین۔

(۳) فلکسر مٹے ٹارسائی ٹنڈن کے فین
شیپٹ انسرشن کے مقام کے برسا کو کھول دیتے ہین جس
سے وہ برباد ہو جاتا ہے اور ٹنڈن کے فین شیپٹ انسرشن
سے سوجش شروع ہو کر اگلے [illegible] کے کھل گئے [illegible] اسٹنیم
اور جائنٹ کیپسول تک لاحق ہوتی ہے جس سبب سے
ان مین اسٹفیکیشن اور ان کے نیچے کی [illegible] مین [illegible]

سیسس یعنے اتصالیہ ہوتا ہے۔ فرانس مین بون اسپاوِن کے
علاج کے لئے لیٹرل ایکسٹنسر او دی فلینجیز کا ٹین آٹومی
(جسکو وہ پیرونی اور پری فلینجیل کہتے ہین) کو بہت پسند کرتے ہین
اور باک کار۔ فلورٹ۔ پروگ نیمز صاحبان وغیرہم نے بھی
بہت تعریف کی ہے۔ یہ اپریشن بھی آسان ہے کیونکہ اسکے لئے صرف
جلد مین شگاف دیکر اس انگلے نس کے نیچے چھری داخل کرکے نس
کو کاٹ دینا ہوتا ہے۔ علاوہ ازین فرانس مین اسپاوِن
کے لنگ کے لئے واٹر شیو لگانا بھی مفید سمجھتے ہین۔

PREVENTION.

پری وینشن یعنے باز رکھنا

اس لئے لنگ سے زیادہ تناؤ باز رکھنا چاہئے چنانچہ جب گھوڑا
اسپاوِن ملال ہو تب اس سے صرف گاڑی مین ہلکا کام لین اور
اگر سواری مین لگایا بھی جاوے تو اُسکے ٹخنے ڈھانپنا چاہئے۔ اور اونچی زمین
یا پہاڑ کی چڑھائی یا اتار مین کھائی وغیرہ کودانا نہ چاہئے جب ریمی
ماؤنٹس یعنے فوج کے کام کے لئے گھوڑے رسالہ اور توپخانہ مین پہلے
ہی بھرتی کئے جاتے ہین تب اُن مین سے بعضون مین اسپاوِن
پیدا ہونا شروع کرتا ہے تو ایسے گھوڑون کے لئے اُنکے مناسب کام تجویز
کرنا چاہئے پس اسپاوِن والے ارٹلری ریمی ماؤنٹس

بیٹے توپ خانے کے گھوڑون کے لئے ان کے کمانڈنگ افسر کو لازم
ہوگا کہ ایسے ماون ٹیڈ پارٹیز لائن مین ایسے مقام کا بندوبست کرے جہان
بڑھنے والے گھوڑون کو ویل بیٹنے چیتون کے مقابلے ہٹاکر بینڈرز
لیڈز او ویلرز یا اسس پے ارلیڈز مین لگادین کیونکہ جھٹے
والا گھوڑا ویل ہارسس کے قابل نہین ہوتا اس لئے کہ وزنی
توپ کے کھینچنے سے ہاکس پر صدمہ پہنچتا ہے ۔

ہم یہ صلاح دینا واجب سمجھتے ہین کہ جو نسل یا قسم ہاکس کے
گھوڑے گھوڑی سے بچہ نہ لینا چاہیے کیونکہ ہم کو ہندوستان مین مختلف اقسام
کے گھوڑا گھوڑی سے بچہ کشی کی آزمودہ کاری بہت عرصے کرنے سے
تسکین ہو چکا ہے ۔ کہ ایسے نسل کے بچون کے ہاکس اکثر مریض حالت
کی طرف مائل ہوتے ہین ۔

OSTEOPHYTES.

آس ٹی اوفائیٹس

آس ٹی اوفائیٹس کو ایکس آس ٹوسس سے
تفضیل ذیل کے علامات سے تمیز کر سکتے ہین مثلاً آس ٹی اوفا
ئیٹس اونچے ابھرے ابھار کچھ دور تک پھیلے ہوئے ہوتے ہین
اور وہان کے آس پاس کی ہڈی سے شروع نہین ہوتے مگر جڑ مین لگے
جا بجا ہین اور ان کی بناوٹ مین اور مقام کی اشیاء اکثر داخل ہوتی ہین
اور ان کی بجائے ایکس آس ٹوسس کی ساخت مین یہ تفاوت ہوتا ہے

کرانکی بساخت ہی ٹرابوکس یعنے تندرست مادہ کی بناوٹ سے بڑھانے
اور ایکس آئی ویسس میں ہومالوگس یعنے
یکسان ہوتی ہے۔

ہوجب سکی نیک کے یہ جس مقام پر پیدا ہوتے ہین وہان
کے فعل مین فرق ڈالتے ہین اور اُن کی پیدائش سب اکیوٹ
انفلامیشن یا ڈسیفنگ ڈائی آئے ٹی ٹس کے سبب
ہوتی ہے اور ان مقام کے فعل مین آسٹی او فائیٹس کے ذریعہ
فرق پڑنے کے سبب سے کئی ایک قسم کے عیوب پیدا ہوتے ہین مثلاً وہان
کے نس اور رباط چھوٹے پڑ جاتے ہین اور دیگر اعضاؤن یا حصون پر
اُن کی دباوٹ سے تنگ پیدا ہوتا ہے مثلاً کے غضروف مین سختی پیدا
کرکے اُنکو چلنے سے باز رکھتے ہین جس سبب سے گھوڑے مین بون رنگ
یعنے حشیرہ دم پیدا ہوتا ہے قصبۃ الریہ کے چھلون مین سختی پیدا کرکے ٹوٹنے
کی طرف مائل کرتا ہے ورٹیبری کے ویسلس مین آسٹی اوفا
یٹس پیدا ہوکر وہان کی حرکت مین فرق ڈال دیتے ہین جس سبب سے
گھومنے کے وقت گھوڑا پشت کو موڑ نہین سکتا اور وہ مقام فریکچر یعنے
ٹوٹنے کی طرف مائل ہوتا ہے جب کاسٹل کارٹیلجز یعنے پسلیون کی
غضروف پر واقع ہوتے ہین تب تنفس مین دقت پیدا ہوتی ہے جب قلب
کے دیوارون پر اختراع ہوتے ہین تب وہ بخوبی چست نہین ہو سکتے
جس سبب سے اس مقام کے خون کی رفتار مین فرق پڑتا ہے اور تسرام
پانی کی پیدائش کی طرف مائل کرتے ہین اور یہی حالت دل کی دیوارون پر پیدا
ہونے سے بھی ہوتی ہے اور اُن مین حالی پر مرو فی شروع ہوجاتی ہے آسٹی او فائٹس

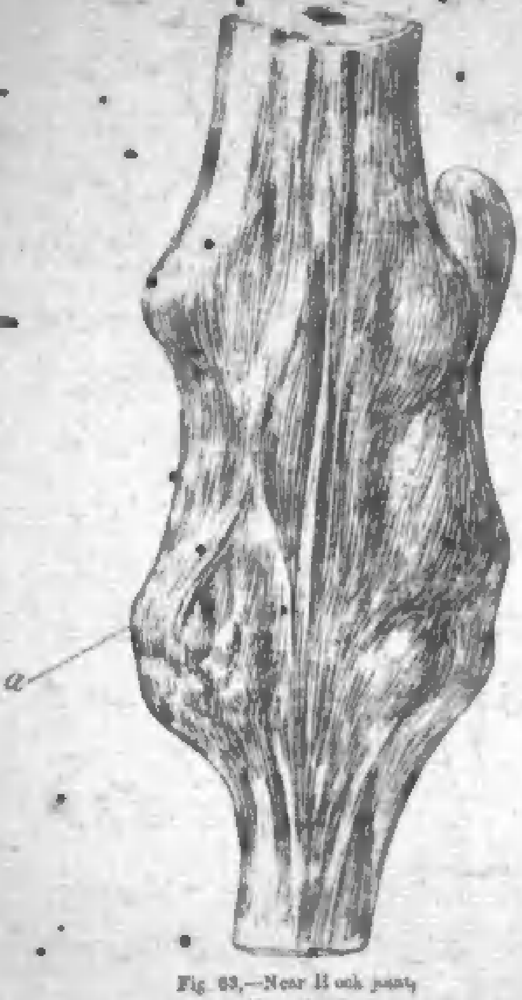

Fig. 63,—Near Hock joint,
a—Bone Spavin.

اسپاون یعنی ہڈا - [illegible] -

اکثر ہڈیوں کے سوائی فریکچر کے بعد پیدا ہو جایا کرتے ہیں اور ہڈیوں کے مریض حصوں کے آس پاس

FIG. 64.—Diffuse Osteophytes, following fracture. Radius and Ulna of the Horse. (Original).

جیسے کیریز نکروسس ریکیٹس وغیرہ کے گرد پائے جاتے ہیں بعض دفعہ

فریکچیوز کے گرد پھیلاش کے سبب ڈفیوز آسٹی او فائیٹس پیدا ہو جاتے ہیں

علاوہ ازیں آسٹی او فائیٹس شاذ و نادر محال بجز ششی دانا جیسے اور آگے بھی پیدا ہو جاتے ہیں ۔

OSTEITIS, OSTITIS AND OSTEOMYELITIS.

آسٹی آئیٹس یا آسٹائی ٹس یا آسٹی او مائی لائی ٹس

انفلامیشن آف بون یا اسٹائی ٹس یعنی استخوانی سوزش دو قسم کی ہوتی ہے ایک اکیوٹ یا ڈیسٹرکٹو یعنی مضر جس میں خواہ سپپوریشن یا مارٹی فی کیشن یعنی ریم کی پیدایش ہوتی ہے یا وہ مادہ مردار پڑ جاتا ہے ۔

ووسلر کرانک اپلاسٹک آسٹناسی رش میں کا نمبرہ ہکین

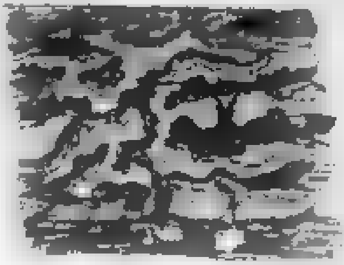

Fig. 88. — S[illegible]
(From an Original Photograph)

حالت ہو۔ جبکہ اِس کی رو سیس کہتے ہیں جب سوزش اس
کی جلد میں بیڈلا اور پکن سیتانی کے کردے پر واقع ہوتی ہے۔ تب
انکو اسکس لی او تانی لالی کس کہتے ہیں۔ دو فرسٹ

آسٹی ایٹیس

صاحب ... بیان کرتے ہیں کہ جانوروں میں ایک قسم کا آن فیکٹو یعنی متعدی آسٹی ... [illegible] ... پی سی لس کے ذریعہ سے پیدا ہوتا ہے جو ایک ... وائرس ... انوکیولیشن یعنی گودنے سے ہو جا سکتا ہے مگر اس کا مائی کروب اس مرض ... خاص ... نہیں ... اسی کے مثال نباوٹ علاوہ آسٹی او ملائی ٹس ... میں بھی پائی گئی ہے تاہم یہ جانوروں میں آدمی کی مرض مذکور کی مثال ... پیدا کرتا ہے جس سبب سے انکو مرض مذکور پیدا کرنے کا سبب قرار نہیں کر سکتے پان سیٹ صاحب ذکر کرتے ہیں کہ بعض دفعہ ایک قسم کا آسٹی ٹائٹس آدمی کے ہیومراس یعنی عظم العضد بازو کی ہڈی کے سرا اور نیچے ابھار پر ہوا کرتا ہے اس قسم آسٹنائی ٹس ہم نے بھی بہت دفعہ گائے بیل میں اور بعض دفعہ گھوڑے گدھے اور چند دیگر جانوروں میں بھی ہوتے دیکھا ہے جس کی تشخیص زندگی کی حالت میں اور خاصکر اسکے اول درجہ میں اکثر مشکل سے کی گئی اس علت میں اسکے درد اور لنگ کے مقام کو احتیاط سے ٹٹولنے سے اسکی شناخت ہو سکتی ہے انکے سبب سے ثانہ پا ایب سس یعنی پھوڑے پیدا ہو جاتے ہیں اور مریض لاعلاج ہونے پر اخیر درجہ میں ناسور نمودار ہوتے ہیں جن کے لئے جراحی کے استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تشریح جو رگ کے ہیومراس کے سر اور ابھاروں کا معدوم ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

* Brit. Med. Journal, 3rd Oct. 1885, p 669.

جیسا کہ اس تصویر سے نمودار ہے ۔

FIG. 66.- Special Form of Ostitis of Articular Head and Tuberosities of the Humerus. (From a Photograph).

اس قسم کے آسٹائی ٹس کا پہچان آج تک کسی وجہ سے نہیں ملا

میں نہیں دیکھا گیا۔

ری فیکشن اس حالت کو کہتے ہیں جس میں ہڈی کی ساخت ڈھیلی پڑ کر زیادہ مسامدار، وزن میں کمی پڑ جاتی ہے۔ پلاسٹک قسم کی سوزش میں استخوانی ساخت ترقی پکڑتی ہے اور ہڈی سخت بھاری وزنی رنگت میں زیادہ سفید گر اسکی جس اور عروق شعریہ کی کمی ہوتی ہے۔ ایکیوٹ یعنی حاد قسم کی سوزش میں ہڈی ورم اور چکنی اور اسکی خانہ دار بناوٹ گل کر جذب ہو جاتی ہے اور ہڈی کا صرف ایک نرم ڈھانچہ رہ جاتا ہے ہڈی کی حاد سوزش خواہ ریزولیوشن سپیوریشن ایب سیس یا نکروسس میں تمام ہوتی ہے یا مزمن ہو جاتی ہے مزمن سوزش سے کیسی ایشن کیریز یا آسٹائی اوفائٹس پیدا ہوتے ہیں۔

HISTOLOGY.

ہسٹالوجی

جب ہڈی کے کسی خاص حصہ میں سوزش پیدا ہوتی ہے تب اس حصہ کے تمام سیلز میں (خواہ وہ سیلز ہاورشن کنالز کے یا کینسلر بناوٹ کے اندر یا لے کیونولائی ٹنگ یا پری اسٹی ام یا اینڈو اسٹی ام کے اندر ہوں) پرولی فرایشن یعنی نشو و نما شروع ہو جاتا ہے اور اس پرولی فرایشن کے سبب سے تمام ہاورشن کے ہٹ سیلولر

مادہ جو پیشتر تندرستی کی حالت میں تھے سوگرانیولر ٹشو میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور انٹر سیلیولر اجزا یعنے وان ہمکے کان ڈرن کو اپنی بناوٹ کے اندر صرف کر لیتے ہیں اور وان کا لائیم یعنے چونہ کا کچھ حصہ چورن کی طرح گر جاتا ہے اور کچھ جذب ہو کر وریدوں میں داخل ہو جاتا ہے ۔

کیتن سعد نے خانہ دار بناوٹ کی ہڈی کی اندرونی جھلی اس حالت میں وہی کام کرتی ہے کہ جو حالی ورخشن کا نام کا استر اور اینڈوتھیلی آم کرتے ہیں اس لئے ان مقاموں پر جس قدر یہ جھلی اور عروق زیادہ ہوتے ہیں اُسی قدر وان کے افعال میں تیزی اور بڑھاؤ ہوتا ہے یہ مقام کی ہڈی کو مرض مذکور کا ڈالتا ہے اور اس میں کئی درجہ کے شیب ہو جاتے ہیں کلیبز - بنے گر - روزن باک - کراوزی - اور دیگر صاحبوں نے ان بلک ٹیوبرکولی ہوائی ... کے سبب میں ... اور ... پاؤ جن اور یہ مائیکروکاکس جیسے میں ... ہو سکتا ہے - اور ... کی ... ہوتی ہے ۔

ایک ... سرجن ... ان ... کے دونوں ... کے دو واقعہ ... کیا ہے مگر صاحب مذکور نے اسکو اور ... میں ... کے سبب میں ہوتے دیکھا ہے ۔

---

* [illegible]
† [illegible]
‡ [illegible]
§ [illegible]
¶ [illegible]

پیتھالوجی

آسٹی او اسکلروسس کی حالت مین ہڈی کی نرمی یعنی نہ ملائم ہوتی ہے مگر برعکس اسکے اس کی بناوٹ زیادہ سخت اور سنگین ہو جاتی ہے اس کا ہسٹالوجی کل مریضہ گو کر سست ہوتا ہے تاہم ہڈی کے دونون اقسام کی سوزش مین گرانیولیشن پیدا ہونے کے بعد بہ کم یکسان ہی ہوتا ہے بعد ان سنگین ہڈی کے ہاورشن کنالز پھیل جاتے ہین مگر ان مین گھڑے نہین پڑ جاتے اور ان کی نئی بناوٹ برخلاف معکوس طریقہ کے نئی ترکیب سے ریشہ دار مادہ پیدا کرنا شروع کرتی ہے جو بجائے ان ہاورشن کنالز والے کیویٹی کی دیوارون پر مٹی مہیا کرتی ہے اور اس مقام پر کے نالی کیولائی تندرست استخوانی مادہ کی نسبت بہت گھنی معلوم ہوتی ہین خوردبین کے نیچے وہ ہاورشن کنالز بہت چھوٹے اور کیویٹی اور کینالیکیولائی بہت صاف نظر آتے ہین۔

PATHOLOGY.

پیتھالوجی یعنے انسانی نس کی اصلیت

اس حالت مین خون کے وائیٹ سیلز یعنے سفید دانہ کسیقدر کم ہو جاتے ہین اور اسکے سرخ چپٹے دانے مین زیادہ کمی پائی جاتی ہے اور انکی شکل مین گراوٹ اور مختلف صورتون کے سرخ دانے باہم مائی کروسائیٹس کے نمودار ہوتے ہین اور بعض سرخ دانے نیوکلی ایٹڈ بھی ہو جاتے ہین ان تبدلات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس مرض کی پیدائش

خون کے ایک سخت تغیر سے شروع ہوتی ہے ۔

گراسسی صاحب نے یہ معلوم کیا ہے کہ بعض احتراقی امراض مین خصوصاً آسٹی اوما ئی لائی ٹس کی حالت مین پیشاب کے ساتھ زیادہ انڈی کین خارج ہوتا ہے تو اس سے مرض مذکور کی تشخیص مین مدد مل سکتی ہے ۔

مرض مذکور کو تفصیل بیان قرلے ایڈ لاؤر اور بیکر صاحبون کے رسالہ مین کیا گیا ہے ۔ جس کے دیکھنے سے اصلی کیفیت بخوبی معلوم ہوسکتی ہے ۔

ETIOLOGY.

ای ٹی آلوجی

ان مصنفون نے جو شروع مین بارہ برس کے جانورون کے آسٹی اوما ئی لائی ٹس کا بیان کیا سوختی اور سردی کی طرف خیال کر کے مرض مذکور کے ہونے کا سبب ریوماٹیزم ٹھہرایا مگر جدید تفتیش سے ظاہر ہوا کہ اس کے پیدا کرنے مین ریوماٹیزم یعنے وجع مفاصل کچھ تعلق نہین رکھتا۔ علی ہذا القیاس اب بارہ برس کے جانورون کے آسٹی اوما ئی لائی ٹس کو ریوماٹک قسم کے امراض مین شمار نہین کرسکتے مگر اس کو زیماٹک یعنے زہریلے ان اقسام کے امراض مین شمار کرنا چاہیے کہ جو کسی زہریلے شے کے سبب سے خون مین خمیر پیدا ہونے سے ہوتا ہے ۔

* Fortschritte d. Medizin, Bd. [illegible], 1883
† Deutsche Med. Wochenschr., Bd. [illegible], 1883
‡ Archives génér. de Medicine, July and Aug., 1883

TERMINATIONS.

ٹرمی نیشنز یعنے مرض مذکور کا تمام ہونا

آسٹائی ٹس خواہ نکروسس یا کیریز یا اسکلی روسس یا ایبسس میں تمام ہوسکتا ہے مگر ان صورتوں میں تمام ہونا اسکے سوزش کے درجہ یا شدت پر اور سبب اور ہڈی کی بناوٹ کی سختی پر منحصر ہے ۔

NECROSIS.

نکروسس

ڈیتھ یا مارٹی فی کے شن یا مردار پڑ جانے کو اس نام سے مشہور کرتے ہیں چونکہ نرم بناوٹ کی مثل اس ناسیلس ہے ویسے ہی سخت بناوٹ کی مثل نکروسس ہے چنانچہ جب جلد اور عضلات وغیرہ مردار پڑکر پچھڑ کر کی طرح سیاہ ہو جاتے ہیں تب اس حالت کو مارٹی فی کے شن اور اس ناسیلس قرار دیتے ہیں اور جب ہڈی مردار پڑکر جدا ہونے لگتی ہے تب اسکو نکروسس کہتے ہیں ۔

نکروسس یا شدید سوزش کے سبب سے یا اسکی پرورش کرنے والے شریانوں کی چوٹ سے یا ضرب کے سبب ہڈی پر صدمہ پہنچنے سے یا شدید

سوزش کے سبب سے ہو تب اسکو پرائمری یعنے بنیادی ٹھہراتے ہین اور جب
زہریلی چیزون سے۔ جیسا کہ پارہ فاسفورس وغیرہ یا خاص قسم کے مرض
کے ہونے جیسا کہ ٹیوبرکل کا پیدا ہونا وغیرہ کے سبب سے ہو تو اسکو
ایپیسی فک۔ یعنے خاص ہی کا نکروسس مقرر کرتے ہین ۔

نکروسس کی پیدایش دوران خون مین رکاوٹ کے سبب سے ہوتی خصوصا
جب اسی دوران کی نالیون کے اندر ریم یا نئی استخوانی پیدائش کے سبب سے باریک
عروق پر دباوٹ پڑ کر خون کی رفتار مین رکاوٹ پڑ جاتی ہے۔ اور وہ ہڈی جو
مردار ہو کر خارج ہوتی ہے سی کویسٹرم کے نام سے مشہور ہے۔

SEQUESTROTOMY.

سی کویسٹراٹومی

مردہ ہڈی کو جدا کرنے کے لیے وان بلی ڈی کے متعلق کے ناسور کو چیر کر پھیلانا
ہوتا ہے۔ تب اسکا اپریشن فار نکروسس یا سی کویسٹراٹومی کہتے
ہین اسکے لیے مقام متعلق کی نرم بناوٹون کو چھری سے چیر کر ہڈی کو ظاہر کردیتے
ہین پھر ان ہڈی کے سوراخ کو ڑتیا ہین جیسی یا ہتھوڑی کے وسیلہ سے کھود کر
کشادہ کر دیتے ہین تاکہ سی کویسٹرم نظر آنے لگے اور اسکو اسے لی ور
فورسپس یا مضبوط موچنے کے ذریعہ سے پکڑ کر جدا کر دیتے ہین۔ مگر جب وہ اندر مضبوط
لگ رہا تب اسکو زبردستی کھینچنا نہ چاہیے۔ بلکہ کچھ مدت تک ملائم پڑنے کے لیے
چھوڑ دینا چاہیے۔ اور بعد اسکو جدا کرنے کے جو ہڈی مین سوراخ رہ جاتا ہے
سو اگر اسکو سیفاینگ گرانیولیشن یعنے استخوانی انگور سے بھرنا ہے۔ بعض ا

وقت اس سوراخ کی دیوار سے ایک سخت ریشہ دار جھلی پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ گرانیولیٹ نہیں کرتی اس حالت میں داغنی کو کم کر کے سوراخ کی دیوار پر احتیاط لگانے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

CLINICAL CHARACTERS.

کلی نی کل کیرکٹرز یعنی مریض کے بستر کے متعلق کی علامتیں

نکروسس اکثر لمبی ہڈیوں میں ہوا کرتا ہے اور بعض وقت چپٹی ہڈیوں میں جیسا کہ زیریں جبڑے کی ہڈی میں گلام وغیرہ کی ضربہ سے اور پٹیل بون یعنی سر کی اندرونی ہڈی میں بھی ہو جایا کرتا ہے۔

نکروسس دار ہڈی کے کچھ حصہ تک اوساً پہلے سطح پر یا تمام دور وہ میانی حصہ میں ہوتا ہے۔ اور یہ جب ہڈی کی بیرونی جانب ہوتا ہے۔ تب مردار ہڈی مثال چھلکے کے ناریج ہو جاتا ہے۔ اور جب درمیانی حصہ میں ہوتا ہے تب کچھ عرصہ بعد اس کپ سیولہ یعنی گرد و نواح کی ہڈی سے ملفوف ہو جاتا ہے۔

ہڈی کا نکروسس کی حالت جب اس مقام پر بیرونی سوراخ موجود رہتا ہے تب اسکی راہ نہایت بدبودار آئیکرس یعنی رقیق اخراج جاری رہتا ہے۔ جس میں ایک خاص طرح کی بدبو سلفیوریٹیڈ ہیڈروجن گیس کے شامل ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ اور اخراج مذکور کے سبب سے راہ کی جلد میں ایکس کوری ایشن یعنی جلد کی بیرونی جھلی لگا کر جاتی ہے۔ اور مریض ہڈی پر جب ہوا کا اثر پہنچتا ہے۔ تب وہ رنگت میں سیاہ ہو جاتی ہے۔

جب نکروسس کسی ہڈی کے کل میں ہوتا ہے تب شدید بخار چڑھتا ہے اور

اپنی مزاج میں بے چینی اور بخار پیدا کرتا ہے اور یہیں نکروسس کا ایک عام
نتیجہ سپٹی سیمیا ہے:

غضروف ا نکروسس اکثر پسلی اور غضروف کی سوزش کے متعلق پایا جاتا ہے
اور یہ بعض اوقات اسکیپولا کے کارٹلیج اور والنگنگ شین یعنی
عظم الکتف کے بالائی غضروف میں بھی لاحق ہوتا ہے۔ مردار گری کی رنگت اکثر
بھی سبز یا زرد یا بھوری اور سیاہ بھی ہوتی ہے۔ اور ہسٹس کے سیلز ٹوٹے ہوئے
اور گری کی بیرونی سطح کھردری معلوم ہوتی ہے۔

سڑی گری سے ہمیشہ پیپ جاری رہتی ہے۔ اور جب تک وہ مقام ماؤف میں موجود
رہتی ہے۔ تب تک وہاں سے بدبو پیدا کرتی اور صحت نہیں ہوتی۔

BONE ABSCESS.

بون ایب سِسَس یعنے استخوانی پھوڑا.

یہ اکثر سب پیری آسٹی اُل یعنے پیری آسٹیم کے نیچے ہوا کرتا ہے مگر بعض دفعہ ہڈی کے میڈلری کویٹی اور کینسلائی یعنے ہڈی کے اندرونی سوراخ اور اُس کی چھوٹی خانہ دار بناوٹ میں بھی کہ پیپ پڑجاتی ہے یہ حالت اکثر ننھے جانوروں میں خفیف ضرب کے ذریعہ سے برپا ہوتی ہے اور اُس میں ایک شدید قسم کا پائی میا پیدا کرنے کی خصوصیت رکھنے سے دل اور گردے اور دیگر اندرونی اعضا میں ایب سسز پیدا ہو جاتے ہیں خصوصاً کہ جب ضرب کسی چپٹی ہڈی پر پہونچتی ہے - ہڈی کے اندر بغیر نکروسس کے پیپ کا پڑنا صرف بعض اوقات ثابت ہوتا ہے مگر جب کبھی ہڈیون کے کینسلس ٹشو یعنے خانہ دار ساخت میں اکثر ہوتا ہے اور وہان کی بناوٹ کو جذب کرکے ہڈی کی بیرونی سطح پر یا اُسکے متعلق کی کانٹھہ میں جا نکلتی ہے اور جس حالت میں پیپ ہڈی کے اندر رک جاتی ہے تو اُس کی علامت مقام ماؤف پر انگلی یا سلائی کی دباوٹ سے درد یا ہم تنگ کے نمودار ہوتا ہے ۔

PATHOLOGICAL ANATOMY.

پیتھولاجی کل ایناٹومی

اُس مریض کی ہڈی جس مین مرض مذکور صاف ظاہر ہوتا ہے مواد کی پیپ کے پھیلاؤ اور باہم اُس کے پیری اوسٹیم کے نیچے نئی ہڈی کے بڑھاؤ کے سبب سے پھیلا اُبھر آتی ہے اسطور پر ہڈی مذکور کا سرا بہت بڑا ہو جا سکتا ہے اور اسی سبب سے اُسکے اندر بڑے بڑے خانے بھی پیدا ہوتے ہین جن کو بعد مرگ کے تشریح سے دیکھ سکتے ہین ۔

CARIES.

کے ریز

ہڈی کا کے ریز نرم بناوٹ کے السریشن سے مطابقت رکھتا ہے یعنے مقام معلل کی ہڈی گل کر مثال گھاؤ کے ہو جاتی ہے جسکو اس کو السریشن آف بون بھی کہہ سکتے ہین کارنل اور رائین وی اُر صاحبون کی راے مین ریری فائینگ اوسٹائی ٹش کے ریز کا صرف ایک درجہ ہے ورکو صاحب بتلاتے ہین کہ کے ریز اوسٹائی ٹش کا ایک ناقص درجہ ہے ۔ ہڈی مین کے ریز کو نکروسس سے وہی نسبت ہے جو نرم بناوٹ مین

آلسر شین کو گنگرین سے بے صد مصنف بیان کرتے ہیں۔ کہ
مرض مذکور کئی ایک اقسام کا ہوتا ہے اور اسلیئے اسکے نام بھی
مختلف دیئے گئے ہیں مگر اس کے علامات خاص طرح کے اور صاف ظاہر
ہوتے ہیں جس کے سبب سے اس کی شناخت میں شک نہیں ہو سکتا
پس حلق بھی نرم اور اُس کے گردے میں سوزش پیدا اور استخوانی
بناوٹ کے سیلز چربی میں تبدیل ہو جاتے اور خود بخود جا بجا سطر پر چور
ہو جاتے ہیں کہ جن کو مولی کیولر نکروسس کہتے ہیں ہڈی مذکور کی
سطح برہنہ اور اکثر اونچی نیچی اور کھردری ہوتی ہے اور وہاں کا اخراج
ہے۔ ٹی۔ آس بدبودار اور رقیق اور صرف شاذ و نادر پیپ سی ہوتی
اور خاصیت خراش کی رکھتا ہے اور گردونواح کی ہڈی اکثر چکنی مگر بعض دفعہ
تندریت بھی پائی جاتی ہے چونکہ ہڈی کی خصوصیت کی طرف اور گھاؤ کے
چنگا ہونے کے طریقوں کی طرف خیال کریں تو یہ ظاہر ہوگا کہ استخوانی
گھاؤ کے چنگا ہونے کے طریقے کے نقص کے سبب سے اس میں نرم
بناوٹ کے گھاؤ کی نسبت بہت دیر اور دقت ہوتی ہے۔

ڈھیر نیری کی جگہ میں لمبی ہڈیوں کے سرے اور گانٹھ کے اندر کی سطح
اکثر اسطور پر ماؤف ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ حالت تیوی کیولر
اور کافن بونز اور بعض دفعہ زیرین جبڑے کی ہڈی میں بھی واقع ہوتی
ہے اور باہم (فنیولی آو دی پول جائیم اور ویدرز بیچنے وغیرہ
وغیرہ کے پائی جاتی ہے۔

چھوٹی ہڈیوں کا کے ریز لمبی ہڈیوں کی نسبت زیادہ تر نکروسس
کے ساتھ موجود رہتا ہے اور لمبی ہڈیوں میں کے ریز صرف تھوڑی دور تک

واقع ہوتا ہے اسپائین یعنے ریڑہ کا کے ریز بعض دفعہ بچے اور
بڈہے گہوڑون کے اسپائین مین خم ڈالدیتا ہے جس حالت کو کائی
فوسس کہتے ہین اسپائین کا کے ریز بعض اوقات باہم
خاص قسم کے مرض کے جیسا گلانڈرز وغیرہ کے نمودار ہوتا ہے اور
لمبار اور سوکیزا ایبسسز بہت دفعہ ریڑہ کے کے ریز کے
سبب سے پیدا ہوتے ہین اور شاذ و نادر مرض کے بڑہاؤ سے تین ایک
کی پسلیان بھی ماؤف ہو جاتی ہین - پچھلے سال کانپور مین چھٹے بنگال
کیولری مین مرض گلانڈرز کے پہیلنے پر ہم نے کئی ایک گہوڑون کی
ریڑہ اور پسلیون مین کے ریز ہوتے دیکہا اور تجربہ کیا ہے اور بعض دفعہ
مہرون کے کے ریز کے سبب سے پیرون کا فالج نمودار ہوا ہے ۔ اور
ہم نے اسی سبب سے خصوصاً جب گہوڑے سے مرض ورم مغز پر لاحق ہوا
تب مثانہ کا فالج اور بے اختیاری بول کا اخراج ہونا دیکہا ہے جس کا سبب
بعد مرگ کے تشریح سے ظاہر ہوا بعض دفعہ ہونے کے ریز کے سبب سے
مویشی کے جبڑے کی ہڈی مین سرطان ہوتے دیکہا ہے جو اس مقام پر
دانت کے ایلویولس سے شروع ہوا تھا اور ریکلوس
آدمی مین بھی یہی حالت اسی طور پر شروع ہونے کا بیان کیا ہے*

CLINICAL CHEMISTRY.

کلی نی کل کیمسٹری

کے ریز کے لائی کریوسس یعنے آب ریم مین چربی کی مثال

* Roche, Progrès Médical, 18[illegible].

طبقین یس سیلز یعنے پیپ کے ٹوٹے باریک چورن اور ہڈی کے سڑے ہوئے ٹکڑے گرینیولیشن ٹشو کے مچلنے کے سبب سے بہتے رہتے ہین۔ علاوہ ازین لیکٹک ایسڈ اور عام کھار سے متعدد مرکبات اور حیوانی اجزا بھی موجود رہتے ہین مگر ان مین لائیم سالٹس یعنے چونہ کے مرکبات زیادہ پائے جاتے ہین۔

DIAGNOSIS.

ڈائگنوسس یعنے تشخیص

کیریز کو اس کے اخراج کی خصوصیت کے ذریعہ سے نکروسس سے امتیاز کر سکتے ہین چنانچہ نکروسس کے اخراج مین پیپ کی زیادتی اور کیریز مین سیرم زیادہ پایا جاتا ہے کیریز اکثر ہڈی کے کینسلس یعنے خانہ دار بناوٹ پر اور نکروسس اسکے سخت حصون پر واقع ہوتا ہے کیریز مین درد موجود رہتا ہے۔ مگر نکروسس مین سطحی بناوٹ سے درد ظاہر نہین ہوتا۔

TREATMENT.

علاج

مقام ماؤف سے اخراج بآسانی خارج ہونے کے لئے حتی المقدور رستہ کشادہ کر دینا چاہیئے اور وہان کے جاذب مادہ کو تحریک کرین تاکہ وہ

مردار حصون کو خارج کرکے اندمال پیدا کرے مگر جب یہ حالت بڑی بڑی کانٹھون مین واقع ہوتی ہے تب وان پر یہ استعمال کرنا مشکل ہوتا ہے تاہم بہت دفعہ مریض کانٹھون مین شگاف دیکر کامیابی حاصل کر سکتے ہین۔ چنانچہ بیرونی سوراخ مین شگاف دیکر استخوانی ناسور کو کشادہ کرین اور مردار ہڈی کے ٹکڑے وغیرہ جدا کرین اور مریض نشیب کے اندر پچکاری یا لینٹ پھاہہ وغیرہ کے وسیلے سے اس قسم کی رقیق ادویات بار بار داخل کیے رہین کہ جو جاندار ہڈی کو تحریک دین اور مردار ہڈی کو گلادین اس کے گلانے کے لیئے ڈیلیوٹ ہیڈرو کلورک ایسڈ یعنی پانی ملا ہوا نمک کا تیزاب فاسفورک ایسڈ اور ایسیٹک ایسڈ وغیرہ استعمال کرتے ہین جن سے ہڈی کے معدنی مرکبات حل ہوجاتے ہین مریض ہڈی کے نشیب سے اکثر کم و بیش استخوانی مادہ کا چورن اخراج پاتا رہتا ہے ۰

SPECIAL FORMS OF CARIES

خاص اقسام کے کیریز

NAVICULAR DISEASE.

ناویکیولر ڈزیز

اسمارض کو کئی ایک نام سے مشہور کرتے ہین چنانچہ ناویکیولر

تھرائی ٹس ۔ نائیوکیولر آرتھرائی ٹس پوڈو سنا مئیڈیل سنو وائیٹس ۔ کرانک پوڈو ٹراکلائیٹس وغیرہ اور فرانس کے وگ ہن کو مالی ڈی نائیوکیولری اور جرمن کروئنسکی ہیف جن کلامی اور جبرائل* صاحب اسکو پوڈو ٹروکولائی ٹس یعنے سُم کے ٹراکلیا کی سوزش کہتے ہین اور اسٹرکٹ صاحب نے اس کا نام پوڈوار تھروکیس رکھا تہا۔

PATHOLOGY

پیتھ آلوجی یعنے مرض کی اصلیت

مرض مذکور کو نائیوکیولر بون کا انفلامیشن یعنے سُم کے اندر کی چھوٹی ہڈی کی سوزش قرار دے سکتے ہین مگر اسکے خاص مقام اور شروع ہونے کی بنیاد کے بارے مین بہت سا مباحثہ ہے ۔ بعض ویٹری نری اہتر کہتے ہین کہ یہ مرض نائیوکیولر بون کے اندر سے شروع ہو کر اسکے بیرونی ٹراکلیا کے فائیبرو کارٹلیج یعنے ریشہ دار کری تک پھیل جاتا ہے اور بعض کہتے ہین کہ یہ فائیبرو کارٹلیج سے شروع ہوتا ہے اور بعض یہ یقین کرتے ہین کہ فلکسر پیڈس ٹنڈن یعنے سم کو پیچھے موڑنے والے نس سے (جو ہڈی مذکور کے اوپر سے گذر رہا ہے) شروع ہوتا ہے اور بعض قرار

* "Magazin für die Gesammte Thierheilkunde, Herausgegeben," von Dr. Gurlt and Dr. Hertwig, Vol. II, pt. 1st.

دیتے ہین کہ اسکی پیدایش وہان کے برساے ہوتی ہے۔

جبکہ یہ مرض ضرب کے سبب شروع نہین ہوتا ہے تب اسکی پیدایش ہڈی مذکورکے اندر ہوتی ہے اور وہان سے پھیلکر فایبرو کارٹیلج پرسے اور فلکسر پیڈس ٹنڈن پر لاحق ہوتا ہے اور جب ضرب کے سبب سے شروع ہوتا ہے تب کسی ایک مادہ مذکورہ بالا سے شروع ہوکر آس پاس کے کسی ایک یا کل بناوٹون پر لاحق ہوتا ہے۔ ہم نے بہت سے ایسے مریض کی بعد مرگ کے تشریح سے دیکھا ہے کہ بغیر ہڈی مذکور کے اندرونی بناوٹ جیسے کینسلائی کے مریض ہوجانے کے وہان کی گرمی یا کسی اور بناوٹ مین السریشن ہو نہوتا بلکہ برعکس اسکے بموجب عام تجربہ کے اکثر ہڈی کے اندر کم یا زیادہ کے ریزش کی موجودگی پائی جاتی ہے اور اسکی گرمی اور دیگر بناوٹ مین مرض کا نشان ہمیشہ نہین پایا جاتا۔

مرض مذکور ٹیوبکیولر ہون کے کینسلائی کے عروق مین اجتماع خون کے سبب سے شروع ہوتا ہے جس کے جاری رہنے سے استخوانی خانہ دار بناوٹ درمیان سے پھیلتی اور ضم ہوجاتی اور بعد ازان یہ حالت ہڈی کے باریک ورق ہوتی ہے۔ اور وہان کے سیلز چور ہوکر جذب ہوجاتے ہین اور معمولی کیولر ڈیتھ کا اول درجہ پیدا ہوتا ہے جسکو ڈرائی کے ریز کہتے ہین۔ بعضون مین یہ مریض طریقہ جاری رہتا ہے جب تک ہڈی مذکور کا بیت سا اندرونی حصہ بغیر بیرونی بناوٹون مین کسی طرح کی مریض تبدیلی پیدا کرنے کے تلف ہوجاسکے و

بعض دفعہ ہڈی ذرا سی پچھلی سطح پر چھوٹے چھوٹے ابھار پیدا ہو جاتے ہیں اوسکے ریزہ کی تبدیلی کرنے پر ہڈی میں آخرکار سوراخ ہو جاتا ہے اور باہم اُن کے دیگر حادثوں مذکورہ بالا پر بھی مرض لاحق ہوتا ہے ایک بڑی بات یہ ہے کہ ناگہانی یا باہم مرض کے یا مرض مذکورہ کے نتیجے اور وہ جو اُس کی خصوصیت اور ہمیشہ موجود رہتے ہیں اُن کے درمیان امتیاز کیا جائے۔

بعض دفعہ ریوماٹیزم یعنے وجع المفاصل ویسے ہی علامات پیدا کرتا ہے جیسے ٹیوبرکیولر ڈزیز میں نمودار ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے امتیاز کرنا مشکل ہوتا ہے اور بعد اُس کے مرضی تبدیلات ہڈی کے بیرونی حالات میں شروع ہو سکتی ہیں مگر یہ حقیقت میں ٹیوبرکیولر ڈزیز نہیں لیکن ایک قسم کا وجع المفاصل مثل ٹیوبرکیولر ڈزیز کے ہے اس قسم کی مرض میں ٹانگ ایک جگہ سے دوسری جگہ میں تبدیل ہو جایا کرتا ہے اور بعد مرگ کے تشریح سے جسم کے اندر حصوں میں بھی ریوماٹیزم کے نشانات پائے جاتے ہیں۔

ETIOLOGY.

ایٹی آلوجی یعنے اسباب کا بیان

مرض مذکورہ خواہ ٹرامیٹک یعنے ضرب کے سبب سے یا ایڈیوپیتھک یعنے بیرونی یا اندرونی عام اسباب سے

ہوتا ہے۔

ٹرامیٹک اسباب وہ ہیں کہ جو کسی چیز کے چبھنے سے
ضرب پہونچتی ہے جیسا کہ سُم میں کھونٹی کے گڑجانے سے یا نعلبندی
کے وقت پریک لگ جانے سے اور سوزش کے پھیلنے سے یا
کنکر پر پاؤں پڑنے کے سبب سے سُم کی اندرونی نس اور
ہڈی پر ضرب پہونچنے سے یا بعض گھوڑوں میں زمین پر زور زور
سے پاؤں پٹک کر قدم ڈالنے سے ہوجاتا ہے ایسے قدم ڈالنے والے
گھوڑوں میں پچھلے پیروں کی نسبت اگلے پیروں میں زیادہ ضرب
پہونچتا ہے۔

پریڈسپوزنگ کاز یعنے پیشتر سے مرض کی طرف
مائل ہونے کے اسباب موروثی خاصیت اور نائیویکیولر بون
کی خاص طرح کی بناوٹ اور مقام وغیرہ ٹھہرائے جاتے ہیں نائیویکیولر
بون اور جاوڑون کے درمیان سسامائیڈ بون کی طرح
مثال پہیے کے داخل کیا رہتا ہے اور اس کے فوق ایک خاص
طور پر رفتار کر کے اس کے سوار خون میں داخل ہوتے ہیں اس
سبب سے اس کے اندر خون کی رفتار میں کسی طرح کی رکاوٹ
پہونچنے سے اجتماع خون اور سوزش کی پیدائش ہوجاتی ہے
لوگ تصور کرتے ہیں کہ چھوٹے اور تنگ سُم کے گھوڑے نائیویکیولر
ڈزیز کی طرف مائل ہوتے ہیں گو کہ گھوڑوں کے سُم چھوٹے
ہوں تاہم ان میں نائیویکیولر ڈزیز کبھی نہ ہوا اور ان گھوڑوں
کے سُم جن میں نائیویکیولر ڈزیز واقع ہوتا ہے صرف تب ہی

چھوٹے پڑ جاتے ہین کہ جب مرض اِس درجہ کو پہونچتا ہے عشری
مرض کی طرف ہمیشہ سے مائل کرنے کا ایک سبب ہے کیونکہ یہ
مرض پوری عمر اور پرانے گھوڑون مین اکثر نمودار ہوتا ہے ننھے اور
بچون مین صرف شاذ و نادر ہو سکتا ہے گھوڑے کی قسم یا ذات
اور اُسکے کام اور اگلے پیرون کی بناوٹ پر بھی اِس مرض
کی طرف مائل ہونا منحصر ہے۔ باوجودیکہ رفتار مین پچھلے پیرون کی
نسبت اگلے پیرون پر زیادہ دھمک پہونچتا ہے اسلئے کن کشن یعنی
دھمک کو اکسائی ٹنگ یعنی راغب اور پریڈسپس
پوزنگ کا ریزن ٹھہراتے ہین بلندی کی ہوا خشک ہی سے سُم
کی ایڑیون کا تنگ ہو جانا بھی ناویکیولر ڈیزیز کا ایک اور
پریڈسپس پوزنگ کاز ہے۔

SYMPTOMS.

علامات

مرض مذکور ایسا طرقی ہے کہ اِس کے شروع ہونے کا
خاص وقت مشکل سے معلوم ہو سکتا ہے اور اِسکے اول درجہ
کی علامات مین سُم کی سوزش کی علامات سے دھوکا ہو سکتا ہے
مگر جب اِس مین سے ریزہ پیدا ہو جاتا ہے تب اِس کے علامات
کی خصوصیت ظاہر ہوتی ہے شروع مین لنگ نوبتی ہوتی ہے
اور گھوڑا رفتار مین زمین پر اگلے پیرون سے ٹھوکر کھایا کرتا ہے۔

علامات

جس کو اسٹمپ لنگ ایکشن کہتے ہیں کیونکہ دھک بچانے کے لیے گھوڑا پیروں کو زمین سے کم اونچا اٹھاتا ہے اور جسم کے اگلے جوڑوں پر بوجہ دیکر چلنے سے کھرے کی ایڑی کی طرف کسیقدر گرمی۔ اور دباوٹ پہونچانے پر درد۔ اور پھیرا اچھا معلوم ہوتا ہے۔ گھوڑا تھان کے اندر سُم کے نوک کو بار بار پائنٹ کرکے یعنے آگے بڑھاکر رکھتا ہے یا سُم کی ایڑیوں سے بوجہ بازرکھکر آرام دینے کے لیے فلاک جائنٹ یعنے گٹھے میں خم دیکر زمین پر سُم رکھتا ہے اور اس طرح کے بیقاعدہ کھڑا ہونے کے سبب سے سُم کی پرورش میں فرق پڑکر بعد ازان سُم تنگ ہو جاتا ہے۔

اور یہ ایٹروفی صرف سُم ہی پر نہیں بلکہ تمام پیر پر لاحق ہوتا ہے اور شدید حالت میں پاؤں کی پوری حرکت نہ ہونے کے سبب سے اس پیر کے تمام عضلات کی تیاری جاتی رہتی ہے جب یہ مرض اگلے دونو پیروں میں لاحق ہوتا ہے تب گھوڑا دونو پیروں کو ایک کے بعد دوسرے کو آگے بڑھا کر رکھتا ہے یا گٹھے میں خم دیکر کھڑا ہوتا ہے اور تناسب بعض دفعہ ایک پیر سے دوسرے پیر میں جاتا رہتا ہے اور پھر اسی پیر میں لوٹ آتا ہے جس سے پہلے شروع ہوا تھا۔ یا بعضے مصنفون کی دانش کے مطابق ایک پیر میں بہ نسبت دوسرے کے زیادہ نمودار ہوتا ہے علاوہ اذان بعض تجربہ کار تصور کرتے ہیں کہ مرض مذکور وجع المفاصل کی قسم کا ہے۔

اس قسم کا ٹنک بعد آرام دینے کے زیادہ نمودار ہوتا ہے ۔ اسلیے جب گھوڑے کو باگی پیشتر باہر نکالتے ہیں تب وہ زیادہ ٹنک دیتا ہے اور کچھ دیر بعد رفتار کے ٹنک کم پڑجاتا ہے اور یہ خاصیت کارنز یعنے گوکھڑ وا ور دیگر اسباب کے ٹنک سے مختلف ہے نائیوکیولر ڈزیز کا ٹنک پیچھے اور ڈھلاؤ زمین کی طرف رفتار کرنے پر زیادہ نمودار ہوتا ہے اور گھوڑا چھوٹا چھوٹا قدم ڈالتا ہے جب دونو اگلے پیر معلل ہوجاتے ہیں تب گھوڑا پچھلے پیروں کو دھڑ کے نیچے زیادہ بڑھاکر ڈالتا ہے جس سے کمر کا سمنچ اور کری وغیرہ کا شک ہوتا ہے ۔

اس حالت میں جسقدر مرض ترقی پکڑتا ہے اسیقدر سُم تنگ ہوجاتا ہے ۔ اور سُم کی تلی میں بھی اکثر ابھری ہوئی ہوکر فرنس یعنے رس اوتر آتا ہے اور سُم کے کھونٹ بڑھکر اونچے ہوجاتے ہیں ۔ اور تلی بھی زیادہ چپٹی اور دیوار خشک پڑجاتی ہے ؏

MORBID ANATOMY.

ماربڈ اناٹومی یعنے مریض اعضاء کی تشریح

کے ریزلٹ ہی مذکور [illegible] سے گود پر پیدا ہے اور فحس کی

ساخت کو شکست کر کے مختلف درجون کے سوراخ پیدا کر دیتا ہے
جس کے اندر ایک سفنج فنگس شے بھری رہتی ہے جو کہ
ریز فنگوسا کے نام سے مشہور ہے علاوہ ازین کے ریز ہڈی
کے دو نو سرون کی طرف سے بھی شروع ہو کر بیچ کی طرف پھیلتا
ہے اور یہ مرض حالت آہستہ آہستہ رفتار کرتی ہے اور آس پاس
کی بناوٹون سے اکثر اتصال ہو جاتا ہے کے ریز کے سبب سے
نائیو ٹیکیولر بون تہ مین چھوٹا پڑ جاتا ہے اور جسقدر کے ریز ترقی
پکڑتا ہے اسیقدر ہڈی کے سوراخ بڑھتے جاتے ہین اور ہڈی کے
کھوکھلا پڑنے کے سبب سے وہ ٹوٹ جانے کے قابل ہوتی ہے
اور ہڈی مذکورہ کے بالائی زیرین اور بغلی کنارون پر آسٹی او
فائٹس پیدا ہو جاتے ہین جو خواہ آزاد یا کافن بون کی
ورف سپیکلز کی شکل مین آسٹی او فائٹس سے
ملتے ہین جس کے سبب سے کافن اور نائیو ٹیکیولر بونز کا
اتصال ہو جاتا ہے۔

TREATMENT.

علاج

جسم کی حرارت کم کرنے کے لیئے نطون کو شروع ہی مین کل کل
جسم کو گرم پانی سے سینک کرین اور پولٹس لگاوین اگر جسم
مین کسیقدر بخار ہو تو ایک سنبل دین اور بذریعہ جونک کے

اوپر کے کارونیٹ سینے بہون سے خون لین بعد ازان جب
بخار اور سُم کی گرمی کم پڑ جائے تب ٹھنڈا پانی پیرون پر لگانا استعمال
کرین اور کچھ عرصہ بعد کوٹر ایری ٹنٹس حیاکر بلسٹرز
سُم کی بہون پر یا ایڑی کے بازوون کی طرف ون یا سُم کی
چھتی مین بسی ٹن وغیرہ لگائین اور سُم کی نعل کو چھیل کر کھونٹ
کو باقاعدہ بنا کرین جب مرض مذکور بڑی مستقل ہو جاتا ہے تو کسی طرح
کے علاج سے اُس کی شفا مین اثر نہین ہوتا تو اُس حالت
مین نیوروسیکشن سے نیچے وان کے اعصاب کو کاٹ دینے سے
فایدہ حاصل ہو سکتا ہے یہ فن جراحی صرف اُن جانورون پر عمل
کرنا چاہیے کہ جن کے سُم مضبوط اور شکل مین اچھے ہون اور ایڑی
کے نشیب پر کچھ اُبھار یا درد نہ ہو تو سُم کو ملائم رکھنے کے لیے
اُس پر تار اور روغن کا مرہم بنا کر وغیرہ لگائین - نعل کو کھونٹ
کی طرف مولا رکھین اور اُس کی ایڑی کی طرف کی سطح کو اندر سے
باہر کے رخ پر ریت کر سلامی کردین تا کہ سُم کی ایڑی تنگ
نہ ہو جاے۔

RESULTS OF NEURCTOMY.

نیوراٹومی کے نتائج

عصب کے کاٹنے سے اوس مقام ماؤف کا درد جاتا رہتا ہے اور
گھوڑا مختلف مدت تک چنانچہ چند مہینے سے دو چار برس تک ناقب

نہیں دیتا۔ مگر بعض میں ظاہری لنگ کچھ مدت تک موجود رہتا ہے کیونکہ جب گھوڑے کو بہت دنوں تک لنگ دیکر چلنے کی عادت پڑجاتی ہے تو وہ عادت آہستہ آہستہ رفع ہوتی ہے۔ بعضوں میں نرد کے دونو کٹے ہوئے سرے خصوصاً کہ جب اس کا ایک بہت چھوٹا ٹکڑا کاٹ کر جدا کر دیا جاتا ہے ملکر جڑجاتے ہیں اور اس کی حس بحال ہو جاتی ہے جس سبب سے گھوڑا پھر لنگ دینا شروع کرتا ہے نرد کے کٹے ہوئے دونو سرون کے درمیان لیف عصبی مادہ پیدا کر کے دونو سرون کا اتصال کر دیتا ہے جس کے سبب سے مقام ماؤف دماغ سے علاقہ ہو جاتا ہے اوروں میں اپریشن کے بعد حس جاتے رہنے کے سبب سے رفتار میں گھوڑا پیرون کو زمین پر زور سے ڈالتا ہے جس کی دھمک کے سبب سے ایک خفیف درجہ کی سوزش پیدا ہو جاتی ہے اور فلیکسر پیڈیس پرفورنز یعنے ایڑی کے اندر کے نس میں ایک دائم تبدیلی پیدا ہوتی ہے جس کی شناخت ایڑی کے نشیب میں کولڈ لی کی موجودگی سے ہو سکتی ہے جس سبب سے نس ٹکر ٹوٹ جاتا ہے اور سُم کا ٹو یعنے پیش کا حصہ زمین سے اوپر کو اٹھ جاتا ہے

اپریشن مذکورہ کا ایک اور خراب نتیجہ یہ ہے کہ عصبی افعال بند ہو جانے کے سبب سے سُم مردہ ہو کر گر جاتا ہے جس کے پیشتر سُم کے بیچوں سے رقیق خون ملا ہوا اخراج جاری ہو جاتا ہے اس کا ایک اور نتیجہ نایکیولر بون کا ٹوٹ جانا ہے

مگر یہ بات بغیر اپریشن نیوراٹومی کے بھی ہو سکتا ہے بعض
میں ایک نیوروما یا فرد نیومر پیدا ہو کر کٹے ہوئے فرد کے
سروں میں اتصال پیدا کرتا ہے جس سبب سے حس پھر
جاری ہو جاتی ہے۔

ایم کیگنی صاحب* اطلاع دیتے ہیں کہ کئی ایک مریضوں کی
ٹائیوکیولریون فن جراحی سے کامیابی کے ساتھ نکال لیا گیا
ہے۔ زنڈیل صاحب† بیان کرتے ہیں کہ نیوراٹومی کے
اپریشن سے فائدہ صرف مختصر چار برس روز تک ہو سکتا ہے
گھوڑا رفتار میں زیادہ تیز ہو کر لیتا اور ضرب پذیر ہو جاتا ہے اور اغلب
ہے کہ اسی سبب سے دو طرف کے نیوراٹومی کرنے پر سم
کے اندرونی بناوٹ نرم ہو کر سپیوریشن شروع ہو جاتا ہے
اور سم سلف کرکے گر جاتا ہے۔ مگر اس کیفیت کے پیشتر
جانور درد ظاہر نہیں کرتا۔ مختصراً بس نیوراٹومی کا اپریشن
صرف بعض جانوروں میں کرنے کے قابل ہوتا ہے اور بعد ازاں وہ
صرف ہلکے کام دینے کے لائق ہوتے ہیں۔

---

* Journal of Veterinary Science in India, 1883

† Zundel, Dictionnaire de med, de Chirurgie et Hygiene Veterinaires.

CARIES OF THE SMALL BONES OF THE TARSUS.

ٹاک کی چھوٹی ہڈیون کا کے ریز

یہ حالت اکثر اُن گھوڑون مین پائی جاتی ہے کہ جن کے ہاکس

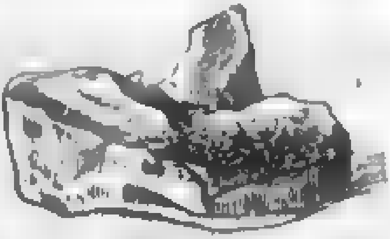

Fig 47.—Caries. Middle Cuneiform of the Horse—(Original).

سیدھے اور کھڑے ہوتے ہین اور اسپس کو اسٹائی لش کا

ایک نتیجہ قرار دے سکتے ہیں جو اکثر کیوبی فارمز اور مڈی ٹارسل
کی گانٹھ کے سطح میں ہوتا ہے اور بعض اوقات وہاں کی دوسری
جوڑون مین بھی ہو جاتا ہے۔

اِس کے ہونے کا اصل سبب کن کشن نیچے دہک
ہے اِسعص کے پریڈس پوزیشن کا زنر پاؤن کی خاص
طرح کی بناوٹ چنانچہ سپید ہے ٹاکسس اور موروثی
خاصیت ہین اور یہ بعض اوقات ریوماٹیزم کے سبب سے
بھی ہو سکتا ہے

ٹاک کا السریشن خواہ باہم ایکیں اٹس لوسس
کے یا بغیر اٹس کے ہوتا ہے۔

SYMPTOMS.

علامات

ٹارسل بونز کے ارٹیکولر سرفیس کے السریشن کے
علامات شناخت پذیر ہین اس حالت مین لنگ قایم رہتا ہے
اور برعکس ہڈی کے زنگ کے حرکت لینے سے زیادہ اور آرام دینے
سے کم ہو جاتا ہے۔ گانٹھ کے مقام پر گرمی اور ہتھیار خفیف یا
بالکل نہین ہوتا مگر گانٹھ کے موڑنے سے اکثر زیادہ درد و شور لنگ
نمودار ہوتا ہے ؎

TREATMENT.

علاج

اس حالت مین کاشتہ مذکور کی ہڈیون مین اِن کی لوسنس یعنے انفصال پیدا کرنے کے لحاظ سے کاوٹرایزیشن کی آزمایش کرتے ہین - ایسے مقام کا کے ریز حقیقت مین کسی علاج سے چنگا نہین ہوتا اور لنگ قایم رہتا ہے اس کے لیے بعض تجربہ کار شخصون نیوراٹومی یعنے ٹبیل نروکے کاٹنے کی سفارش کی ہے -

CARIES OF THE OSSIFIC TENTORIUM.

آسیفک ٹنٹوری اُم کا کے ریز

اس مقام کے ریز سے اکثر گھوڑون کو فالج ہوجایا کرتا ہے اور ایسا فالج لاعلاج ہے -

تاریخ ۵ جنوری سنہ ۱۸۸۳ع کو ایک مشکی ٹٹو لاہور وٹرنیری سکول مین تشریح کی تعلیم کے لیئے خرید اگیا جس کے چہرے کے دہنے طرف فالج تہا وہ صدر کو وہ مار اگیا اور بعد مرگ کی تشریح سے پیرایٹیل پروٹیوبرنس یعنے کھوپری کے چہت کی ہڈی کی نشانی اُبہار مین سے کے ریز ظاہر ہوا جس کے

سبب سے اُبھار مذکور معدوم ہو گیا تھا۔ اور اُس کی جگہ پر ایک
ناہموار سطح مثال مکھی کے چھاتہ یا شہد خانہ کی رہگیا تھا۔
بتاریخ ۲۔ نومبر سنہ ۱۸۸۵ء کو ایک کیس گھوڑی کی کاٹھی پر لاد کر
اسکول مذکورہ بالا میں لائی گئی جس کو اسقدر شدت سے فالج
ہو گیا تھا کہ نہ وہ سر اُٹھا سکتی اور نہ کسی پیر کو حرکت دے سکتی
تھی اُس کے دوسرے روز چار بجے صبح کو مر گئی۔ بعد مرگ
کی تشریح سے اُس کی کھوپڑی کی چپٹی ہڈی کا فرکچرز
یعنی ٹوٹنا اور پیرائٹل پروٹیوبرنس یعنی اُس کے
اندرونی اُبھار کے گڑھے ریزہ کی بھرا ہوا اور ملحقہ ہڈی کی شکل
دیمک خوردہ لکڑی کی مثال ہو گئی تھی۔

SPECIFIC DISEASES OF BONE.

خاص اقسام کے استخوانی امراض

MOL LITIES OSSIUM—OSTEOMALACIA.

مال لائی ٹیز آسیئم یا آسٹیو مالیشیا

اِس مرض کو دو اقسام میں تقسیم کرتے ہیں۔ ایک

ہال لائی ٹیریسس سی ریا اور دوسرا ہال لائی ٹیریسس فریجیلا وسا۔ اوّل قسم کے مرض میں جب مریض ہڈی کو آرہ کا کاٹ ڈالتے ہیں تو اُس مادہ کا تراشہ مثال موم کے اور منجمد مادہ کا تراشہ زردی مائل نظر آتا ہے مگر شفاف نہیں تاہم وزن میں بہت کم تبدیل ہوتا ہے۔ اس طرح کی ہڈی کو خواہ دبانے یا پانی میں ڈبو رکھنے سے مشکل کے ساتھ صاف ہوتی ہے۔

دوسری قسم کے مرض میں ہڈی بہت کمزور یا نازک پڑجاتی ہے اور اُس کی بناوٹ نہایت سادہ اور جسم کی مثال کی ہڈی کے بہ نسبت زیادہ شفاف اور وزن متناسبہ تندرست ہڈی سے کم ہوتا ہے۔

CLINICAL CHARACTERS

کلی نی کل کے رکٹرز

مرض مذکور خواہ چند ہڈیوں پر یا جسم کی تمام ہڈیوں پر لاحق ہوتا ہے اور جب صرف دو چار پر لاحق ہوتا ہے تو اُن کو ٹوٹنے کی طرف مائل کرتا ہے۔

جس جانور میں ہال لائی سٹیرسس اجسبی ام پیدا ہوتا ہے اس کا بڑھنا اکثر رک جاتا ہے اور جانور دبلا بلکہ قابل محنت کرنے کے نہیں رہتا ہڈیاں اکثر کم یا زیادہ ابھری سوجی ہیں

اور چھوٹی اور بعض دفعہ ٹیڑھے بھی ہو جاتی ہین

بموجب ہمارے تجربہ کے مرض مذکور اکثر بھیڑون مین اور حاملہ گھوڑی اور دیگر جانورون مین بھی ہوتا ہے* اِسکا سبب ہے حاملہ اور موٹی گھوڑیون کی پیٹھ اور کمر کے مہرے کی ہڈیان اکثر ٹوٹ جاتی ہین - یہ جسم کی ہر ایک طرح کی ہڈیون پر لاحق ہوتا ہے اور برعکس ریکیٹس کے دن بدن ترقی پکڑتا ہے -

PATHOLOGY.

پیتھ آلوجی

مرض مذکورہ بالا مزاجی اور اِسمین کی خاصیت عام جسمانی ہے جو پرورش مین کسی خاص طرح کی تبدیلی سے پیدا ہوتی ہے - مگر اِس تبدیلی کی بابت پیتھ آلوجسٹس کی رائے مین مطابقت نہین اور اِس کے ہونے کا اصلی سبب صاف ظاہر نہ ہوا ہے - رِنڈفلیش صاحب تصور کرتے ہین کہ اِس مرض مین کیلکےریس سالٹس کے جذب ہو جانے اور ہڈی کے گل جانے کا اصلی سبب ہڈی کے گودے کے اِجتماع خون مین آزاد کاربانک ایسڈ کی موجودگی ہے -

* H. Bouley, De l'ostéomalacie chez l'homme et les animaux domestiques (Thèse, Paris, 1874).

حاملہ گھوڑیون مین فاسفیٹک مرکبات کے زیادہ خرچ ہو جانے کے سبب سے یہ مرض اکثر پیدا ہو جاتا ہے - بعض تجربہ کار یہ کہتے ہین کہ مرض مذکور اکثر اُن جانورون مین ہوتا ہے کہ جن کے پینے کو میٹھا یا ہلکا پانی ملتا ہے اور اُن جانورون مین بھی کہ جو ہلکی زمین پر چرنے کے لیئے چھٹے رہتے ہین اور پرورش نہین پاتے یا اُن مادہ جانورون مین جو بچہ کشی کے لیئے رکھے جاتے ہین -

CLINICAL CHEMISTRY.

کلی نی کل کیمسٹری

مل لائی ٹیز اسّی ام کے مرض مین زیادہ مقدار معدنی فاسفیٹس بول کے ساتھ خارج ہوتے ہین - اور مریض کے میڈلا یعنے استخوانی گودہ مین اور پیشاب مین لیکٹک ایسڈ کی موجودگی ثابت ہوتی ہے - مگر غالب ہے کہ یہ مرض کا سبب نہین بلکہ اُس کا نتیجہ ہے - بلر اتھ صاحب تصور کرتے ہین کہ خانہ میڈلا کے اندر لیکٹک ایسڈ کا ہونا ہڈی کو گلا دیتا ہے اور اُس کا چونہ خون مین جذب ہو کر پیشاب کے راہ سے آخرش آکسلیٹ آف لائم کے طور پر خارج ہو جاتا ہے -

PATHOLOGICAL ANATOMY.

پیتھولاجی کل اناٹومی

مرض مذکور بھی ہڈی کے میڈولری کنال یعنی گودے
کی نلی سے شروع ہوکر کینسلس یعنی چھوٹے خانہ دار
بناوٹ میں اور آخرکار سنگین بناوٹ میں واقع ہوتا ہے۔ مگر ہڈی
کے بیرونی سنگین طبقات اور ریشہ دار غلاف ہلاک نہیں ہوتے۔
اسلیئے ہڈی اندر کی طرف سے کھوکھلی یا نشیب دار اور اسکی
دیوارین سوراخدار ہو جاتی ہیں اور میڈولا کی عروق کے مریض ہو جانے
کے سبب سے گودے کے اندر جریان خون ہو جاتا ہے اور استخوانی
گودے کے خانے کشادہ اور گودہ مذکور سرخ شال سا ہریسہ
کے ہو جاتا ہے اور ہڈی کی اسپنجی بناوٹ کے ٹریبیکیولی
نہایت باریک اور ملائم پڑ جاتی ہیں یہانتک کہ اُن میں سے معدا
معدوم ہو جاتے ہیں اور اُن کے چونے کے جذب ہو جانے کے
سبب سے وہ ایک چھری کے ذریعہ کاٹنے سے کٹ سکتے
ہیں یا موم کانے پر مثال سینگ کے نرم کہا سکتے ہیں۔ اُن میں
ہڈی کے باریک طبقات کے جذب ہو جانے اور گودے کے رقیق
ہو جانے کے سبب سے سسٹ یا کیویٹیز یعنی رطوبتدار
خانے پیدا ہو جاتے ہیں اور جب یہ خانے بڑہنا موقوف کرتے ہیں تب
اُن میں ایک ریشہ دار جھلی استر دیتی ہے۔ ایسے نرم بناوٹ کی

گردون مین الشہ اسکلی روسس* ہوجاتا ہے۔

PATHOLOGICAL HISTOLOGY.

پیتھالوجیکل ہسٹالوجی یعنے مریض

اعضا کی باریک تشریح

اس مرض مین بون کارپسکلز یعنے استخوانی دانہ چوڑے اور شکل مین بے ترتیب اوران کے نالی کیولائی کم ہوجاتے ہین اور استخوانی گودہ مین اجتماع خون ور شیخ دہبے نمودار ہوتے ہین اور ہاوف گودے اور باریک خانے دار استخوانی بناوٹ اور ہاورشن کنالیلز کے اندر بے جوڑ قطعہ یہ بہت موٹے پڑجاتے ہین اور میڈولا مین لیف نیڈ سیلز کی زیادتی ہوجاتی ہے۔ مرض کے آخر درجہ مین اجتماع خون خفیف اور رنگین سیلائی یعنے چھوٹی خانہ دار استخوانی بناوٹ کے اندر سفید جیلاٹنس یعنے شال سریس کی شے یا چربیلے پوڈرن اور روے دار مادہ موجود رہتا ہے۔

---

* Lyon Medical; Nos. 49—52, 1864.

DIAGNOSIS.

تشخیص

اِس مرض اور ریکٹیس کے درمیان تفاوت بموجب تفصیل ذیل ہے۔
اوّلاً۔ اِس کے بڑہنے کی خاصیت۔ دوئیم چہری سے آسانی کٹتی ہے۔ سوئیم۔ خودبخود ٹوٹنے کے قابل۔ چہارم جب چپٹی ہڈی مریض ہوجاتی ہے تب مثال کاغذ کے پتلی اور مڑکر دوہری ہوجاتی ہے۔ پنجم یہ برعکس ریکٹیس کے بوردی خاصیت نہین رکہتی۔ ششم اِسمین مرض مین ہڈی کے اندر خاص طرح کے نشیب پیدا ہوجاتے ہین جن مین بعض دفعہ ریشہ دار استر لگا رہتا ہے۔ ہفتم اکثر پسری اسٹلی ام اِس مرض مین شریک نہین ہوتا۔ ہشتم بہ نسبت ریکٹیس کے اِس مرض پر علاج کا اثر کم پہونچتا ہے۔

TREATMENT.

علاج

حاملہ جانورون کا غذا تبدیل کردینا واجب ہے اُن کو اجزو۔ مشور۔ نخود۔ مٹر اور چنی کہلانا چاہیے اور بطور ادویات کے

فاسفیٹس اور لائم سالٹس یعنی چونے کے مرکبات دین اور جانور کو آرام سے رکھیں اور بچہ دینے کے وقت مدد دیں اور جس جگہ مرغزار کی زمین ننگی ہو یعنی قابل پرورش کرنے کے نہ ہو تو مرض باز رکھنے کا بندوبست کریں یعنی مقوی غذا دین۔

RICKETS

ریکیٹس

یہ مرض اکثر مطلق حیوان مین ہوا کرتا ہے اور ہر ایک قسم کے خانگی جانورون مین علاوہ پرند اور جنگلی جانورون کے جو قفس مین رکھے جاتے ہین جیسا کہ بھیڑیا گیدڑ لومڑی۔ چیتہ۔ ریچھ۔ شیر وغیرہ مین ہوتے دیکھا ہے۔ گھریلو جانورون مین بموجب ہمارے تجربہ کے زیادہ کثرت سے کتّون مین اور بعد ان کے بھیڑی کے بچون مین ہوتا ہے۔ بہ نسبت اور جانورون کے بھیڑی کے بچے اس مرض سے بہت ہلاک ہو جاتے ہین۔ مرض مذکورہ بالا اکثر بچپن کی بیماری ہے مگر یہ بعض اوقات جوان اور پورانے جانورون مین بھی ہو جایا کرتی ہے۔

یہ مرض موروثی اور غیر موروثی بھی ہوتا ہے اور اس کا قیام مختلف ہے چنانچہ یہ بعض دفعہ جانور کو تین یا چار مہینہ کے عرصہ مین ہلاک کر دیتا ہے اور بعض دفعہ قایم ہو کر جانور کو تمام زندگی کے لیے لنگڑا کر دیتا ہے۔ اور جانور کے استخوانی ڈھانچہ کو [illegible]

اُنیڑ دیتا ہے کہ اِس سبب سے اندرونی اعضا پر بعض دفعہ دباوٹ پہونچتی ہے اور وہ اپنی جگہ سے بےجگہ ہو جاتے ہین اور اُن کے افعال مین فرق پڑ جانے کے سبب سے جانور مرجاتا ہے اِس مرض کے اوّل درجہ مین علاج کرنے سے بعض بعض جانور مین اِس کو روک سکتے ہین۔

ETIOLOGY.

ایٹی آلوجی یعنے اسباب کا بیان

جسم مین اِس مرض کے لاحق ہونے کے اسباب عام ہین اور یہ استخوانی مادہ کی پرورش مین فرق پڑجانے کے سبب سے پیدا ہوتا ہے۔ اِس کے اسباب کو دو اقسام مین تقسیم کر سکتے ہین چنانچہ ڈائٹ اٹیک اور ہائی جے نِک۔

ڈائٹ اٹیک قسم کی غذا پر منحصر ہین تحقیق کرتے ہین کہ غذا مین بون سالٹس یعنے ہڈی پیدا کرنے والے نمک اور نائیٹروجینس اشیا کا کم ہونا مرض مذکور پیدا کرنے کے لیئے کافی ہے اُن جانورون کی غذا مین جو جلدی بڑھتے ہین نمک کی کمی ہونے سے یہ مرض پیدا ہو سکتا ہے بعض مین جیسا کہ شیرخوار بچون مین اِس کا سبب اُن کی مان کے تعلق ہے اور یہ مرض اکثر اُن جانورون مین ہوتا ہے کہ جو مصنوعی طور پر پالے جاتے ہین۔ یہ مرض بھیڑیون کو سیاہ مٹی والی زمین پر چرانے سے اکثر ہو جایا کرتا ہے۔

ہائی جینک قسم کے اسباب بموجب تفصیل ذیل ہیں چنانچہ روشنی کی ناموجودگی صیقلی ہوا کی مقام تیسری تپ نار کی ناموجودگی ورزش نہ کرنا کتے کے بڑے بچوں میں صرف اُن کو ہمیشہ باندھکر رکھنے سے یہ مرض ہا ۔ اِس کے مثال پیروں کا ٹیڑھا ہو جانا کافی ہے مادہ جانور کے بار بار حاملہ ہونے سے بھی اُس کے بچے اِس مرض کی طرف مائل ہوتے ہیں کتے کے چھوٹے بچوں کو ماں سے جلد علیحدہ کرکے صرف نشاستہ کے قسم کا غذا جیسا کہ چاول بغیر گوشت کے کھلانے سے مرض مذکور اکثر پیدا ہوتا ہے۔ ریکٹس صرف اِسپوراڈک قسم کا مرض ہے جو گاہ گاہ ہو جایا کرتا ہے۔

PATHOLOGY.

پیتھالوجی

ریکٹس کے پیتھالوجی کے بارے میں رائیں مختلف ہیں اور اب تک یہ طے نہ ہو چکا ہے کہ یہ عام جسم کا مرض ہے اور ہڈیوں کا مریض ہونا صرف اِس مرض کا ایک نتیجہ ہے یا یہ صرف استخوانی مرض ہے۔ بعضوں نے اِس مرض کی بنیاد لائم سالٹس کی کمی پر اور بعض ہڈیوں میں اُن نمکوں کو جذب کرنے کی طاقت نہ ہونے پر اور بعض فاسفیٹک اشیاء کی کمی پر منحصر کیا ہے۔

حقیقت میں مرض مذکور ہڈی کی پیدائش اور پرورش کے طریقوں

فرق پڑ جانے سے قایم ہوتا ہے۔ مثلاً اُس طریقے کے اوّل مدہ میں تیزی
اور آخر مدہ میں سستی پائی جاتی ہے۔ اِس سبب سے نئی ہڈی کے
دونوں سروں پر بہت سی نادرست ہڈی پیدا ہو جاتی ہے اور پیری
آسٹی ام کے نیچے ناکامل اور کمزور ہڈی کے پیدا ہونے کے سبب
سے لمبی ہڈیوں کا شافٹ یعنی درمیانی حصہ بھی خم پڑ جاتا ہے
اور میڈلری کنال یعنی گودے کی نلی کشادہ ہو کر ہڈی کے بہت
سے اچھے حصہ کو جو مرض کے واقع ہونے کے پیشتر پیدا ہوئے تھے
خارج کر دیتی ہے۔ علیٰ ہذا القیاس ہڈی موٹی نرم اور کمزور اُس کے
دونوں سرے بڑے ہو جاتے ہیں اور چپٹی ہڈیاں بھی اپنے بڑھنے
کے کناروں کی طرف موٹی پڑ جاتی ہیں اور تمام ہڈیوں میں نرمی
پیدا ہوتی ہے اور بعضوں میں دونوں سرے ٹوٹ کر درمیانی حصہ سے
جدا ہو جاتے ہیں۔

ایک اور مریض تبدیلی یہ واقع ہوتی ہے کہ ہڈی کے گودے کی
نلی فضول بڑھ کر استخوانی بناوٹ کے سخت حصوں کے اندر تک
داخل ہو جاتی ہے اور ہڈی کے سروں کے اندر سوراخ مہیا ہوتے
ہیں جن کے اندر لٹے دار ڈھانچہ باہم عروق کے پیدا ہو جاتے ہیں اور
اُن کے گرد نواح میں کیلسیفیکیشن جاری
ہو جاتا ہے۔ جدید خیال یہ ہے کہ ریکیٹس کی اصلیت ایک
انفلامیٹوری ہائپریمیا ہے جس حالت میں آسٹی
اوجینک ٹشو یعنی ہڈی پیدا کرنے والے مادہ میں بہت سے
عروق پیدا ہو جاتے ہیں اور مادہ مذکور کے راہ کیلسیفیکیشن کے

سی آن سالٹس یعنے کلر کے قسم کے نمکین گزرنے کے
وقت رک جاتے ہیں جس سبب سے کری اور ہڈی سطح کے ساتھ
دوبارہ جذب ہو جاتی ہے اور اس سوزش کا ایک بڑا نتیجہ یہ
ہے کہ مریض ہڈی میں کیلکے ری اس سالٹس
کی کمی ہو جاتی ہے۔ برعکس اس کے اور لوگ یہ ٹھہراتے ہیں کہ
تک مذکورہ بالا کمی وہ ان کے عصبی افعال میں رکاوٹ پڑ جانے
پر منحصر ہے جس کا نتیجہ ایک سادہ فلکشن ایری ہائی
پریمیا ہے۔

میڈیشی صاحب* قرار دیتے ہیں کہ ریکیٹس کے
استخوانی تبدیلات آلٹرڈ انرویشن یعنے عصبی افعال
کی تبدیلی پر منحصر ہیں اور اس کی بنا یوں دیتے ہیں کہ کئی
ایک سو مریض پر گیالی وانی ازم یعنے تبدیلی کا استعمال
کرنے سے وہ اچھے ہو گئے ہیں اور بعض اعصاب پر مصنوعی طور ضرب
پہنچانے سے اس کے تعلق کی ہڈیوں میں ریکیٹس کے مثل
تبدیلی نمودار ہوئی

MICROSCOPY.

مائی کراس کاپی

اس مرض میں نرم ہڈیوں کے نیچے ہڈی کی پیدائش کے

---

* Riv. Venet. di Scienze Mediche, May, 1888.

طریقہ میں ابتری ظاہر ہوتی ہے یعنے اسٹیم کی بناوٹ کے رفتار میں سستی اور ہاتھائی طریقہ میں تیزی پائی جاتی ہے اور غضروف کے سیلز کی رفتار میں زیادہ تیزی ثابت ہوتی ہے اور کیلسی کے نیشن یعنے معدنی اشیا کا انجماد ہونا کم و بیش بند ہو جاتا ہے گر میڈلری وکیو اولز یعنے نشیب مرضی استخوانی ابھار میں پیدا ہو جاتے ہیں پس اسٹیو جنی کے سیلز کے انبوہ میڈلری نشیب سخت رہے اور نا کامل استخوانی سیلز جمع ہو کر ہڈی کے شافٹ اور سروں کے جوڑ کے درمیان نرم اور ابھری ہوئی بناوٹ پیدا کرتے ہیں اور پیری آسٹیم کی سطح کی طرف کی ہڈی کا طبق موٹا نرم اور غیر قدار بن جاتا ہے اور بعضوں میں پیری آسٹیم کی موٹائی عظیم ہو جاتی ہے ہڈی کے میڈلری کنال میں اور غار دار بناوٹ کے اندر بہت سے سرخ تودے نظر آتے اور چربی کے ذرے گم ہو جاتے ہیں۔

SYMPTOMS

علامات

چونکہ ہڈی اپنے غذائی اسے نفس کے پیری آسٹیم کی گہری سطح سے بشیارہ نشین ہونے کے سبب دونوں سروں کی طرف لمبائی میں بڑھتی اور درمیانی حصہ میں

موٹی ہوتی ہے اور مرض ریکٹس کی حالت مین بھی بناوٹ مین فرق
ہوتی ہین جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ایسے مریض جانور کی ہڈیان لمبائی
مین اکثر چھوٹی پڑجاتی ہین جو مرض کے ترقی پکڑنے پر زیادہ نمودار
ہوتی ہے اور بیشتر اسی مقامی تبدیلی کے کوئی ایک اور کم وبیش
شناخت پذیر علامتین نمودار ہوتی ہین۔ چنانچہ وہ جانور جن مین یہ
مرض لاحق ہوتا ہے عام طور پر چلنے پھرنے کی طرف کم رجوع ہوتے
ہین اور درجہ بدرجہ اُن کے پھرنے کی طاقت کم پڑجاتی ہے بلکہ بعضون
مین فالج بھی ہوجاتا ہے۔ علاوہ اس مرض تبدیلی کے لاغری خون
اور اشتہا کی کمی شکم کا بڑھ جانا اور جلدی امراض وغیرہ وغیرہ بھی
ہوتے ہین اور اسی حالت مین مریض کسی خفیف سبب سے ڈائریا
یعنے اسہال اور زکام اور سوزش کی طرف جلد مائل ہوتا ہے
اور ان کے سبب سے جانور اکثر مر بھی جاتا ہے۔ اس مرض
کے مقامی علامات پیرون کی لمبی ہڈیون مین زیادہ تر نمودار ہوتی
ہین خصوصاً کو ریڈی اَس یعنے زند اعلےٰ اور ٹبیا
یعنے قصبۂ الکبیر ساق اور بعض وقت ورٹیبری یعنے فقرات اور ریبز
یعنے اضلاع پیلوس یعنے ورک اسٹرنم یعنے عظم القص
اور سر کی ہڈیون مین خم پڑجاتا ہے۔
غضروفی مادہ کمزور اور ڈھیلے پڑجاتے ہین اور رباطات اور نس
لمبے اور ڈھیلے ہوجاتے ہین جس سبب سے گانٹھین اُبھرنے کیطرف
مائل ہوتی ہین۔ بھیڑی کے بچون مین کلیمیشم ٹیرز لمبے ہوجاتے
ہین۔ جس سبب سے وہ اُن پیرون پر بوجھ نہین دے سکتے

اور نہ چل سکتے ہیں۔ ان دونوں میں رباطات اور نسیں چست ہو کر
تنگ ہو جاتے ہیں جس سبب سے ہڈیوں میں خم پڑ جاتا ہے اور
یہ خم اکثر پیش یا باہر کی طرف پڑ کر ہڈیوں کو خمدار کر دیتا ہے
کیونکہ پاؤں کو بڑھانے والے عضلوں کی نسبت موڑنے والے زیادہ
قوی ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں ہڈی کے نرم ہو جانے کے سبب سے
وہ خود خم کھا جاتی ہے۔ بعض حالات میں پیروں کے ٹنڈنز یعنے
نس نرم ہڈی میں نشیب یا گہرائی پیدا کرتے اور عضلوں کے تناؤ سے
اپنی جگہ سے بے جگہ ہو جاتے ہیں اور ہڈی کے سروں کے بڑھ
جانے کے سبب ٹانگ بھی ٹیڑھی پڑ جاتی ہیں اور ظاہری معلوم
ہوتا ہے کہ گرہ ابھر آیا ہے۔ بعض دفعہ عظام الجمجمہ یعنے سر کی
ہڈیاں بھی تبدیل ہو کر خم اور ابھری ہوئیں اور ان کے جوڑوں پر
جوف یا گہرائی پائی جاتی ہے بعض حالات میں سر اسقدر بڑا ہو جاتا
ہے کہ ہیڈروسیفلس یعنے سر کے جلندھر کا شک ہوتا ہے
پسلی کے سرے بھی شاذ و نادر اندر کی جانب کانٹے کے مثال
ابھر جاتے ہیں اور اسٹرنم یعنے عظم القص ایک طرف کو خم کھا
جاتا ہے اور پیلوس یعنے حوض کی بناوٹ میں فرق پڑ جاتا
ہے۔ اور بعد میں بچہ دینے کے وقت نہایت مشکل ہوتا ہے
ورٹبرے یعنے فقرات شکم کے اضافہ کے باعث اکثر نیچے
کی طرف خم کھا جاتے ہیں۔

بعض جانوروں میں ڈینٹل فالیکل کے موٹا پڑ جانے سے
قایم دانت رک کر دیر سے نکلتے ہیں۔ کتوں کے پیر کی ٹانگیں

خصوصاً کارپس یعنے پونچے موٹے اور ٹیڑھے پڑجاتے
ہیں ۔

PROGNOSIS

پراگ نوسس یعنے پیش گوئی

جب یہ مرض حادثاً اس کے بعد پارسے پلے جی آ
یعنے پچھلے دھڑ کا فالج برانکائی ٹس یعنے زکام یا ڈائی
ای یا یعنے اسہال ہو تو اس کی پیش گوئی نامناسب ٹھہرا سکتے
ہیں مگر جب مرض کا رفتار خفیف ہو تو اس حالت میں وقت پر
مقام ماؤف کا علاج کرنے سے مرض رک جاسکتا ہے اور جسقدر
یہ مریض حالت تبدیل ہوجاتی ہے اسیقدر ہڈیوں میں برعکس قسم
کی تبدیلی جاری ہوجاتی ہے یعنے نرم ابھرے ہوئے سخت استخوانی
مادہ سے بھر کر مضبوط پڑجاتے ہیں مگر اُن کی خود شکل درست نہیں
ہوتی تاہم خمدار ہڈیوں کے جوف سطح کی طرف سخت ہڈی پیدا ہوکر اُن
کو سہارا دیتی ہے ۔ صدہا مریض میں ریکیٹس خود بخود چنگا ہوجاتا
ہے اور وہ جو چنگا نہیں ہوتے ہیں اُن میں مرض دن بدن ترقی پکڑتا
ہے اور جب اس کے چنگا کرنے میں کسی خاص دوا کا تعریف کرتے
ہیں تو وہ تعریف دوا کا نہیں بلکہ قدرت کا حق ہے ۔

جب اس مرض کی بنیاد موروثی ہو یا شدید قسم کا ہو تو جانور
خصوصاً کتوں کو ہلاک کرڈالنا چاہیے اگر بیزری کے بچے اور دیگر

کھانے کے قابل جانوروں میں ہو تو حتی المقدور موٹا کرکے ذبح کرنا چاہیے۔

TREATMENT.

علاج

اِس کے علاج میں اُس کے اسباب کو رفع کرنا چاہیے
علیٰ ہذا القیاس جانور کی غذا کی تبدیلی اور اُس کے رہنے کے
مقام اور گرد و نواح کی صفائی کرانی چاہیے روشنی صاف ہوا چلانا
پھر بار روزمرہ اور خشک مکان ہونا چاہیے بھیڑی کے بچے پلنے کے لیے اون
کی ماں کو وقتاً فوقتاً مٹر وغیرہ اور حامل جانوروں کو بہت مقوی غذا
اور دودھ دینے والے جانوروں میں بھی اِس قسم کی غذا ہونی چاہیے
کہ جس میں نائٹروجنس اور ہڈی پیدا کرنے والی اشیا زیادہ
ہوں اور غذا اندر آسانی سے ہضم ہو۔ اگر کتی وغیرہ کے بچے بہت
ہوں تو ان میں سے چند ان جدا کر دیئے جائیں بچوں کو ماں کے
نیچے سے جلد جدا کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ خاص سبب ریکیٹس
پیدا ہونے کا ہے۔ اُن جانوروں میں گھوڑے کے گوشت کھلانے
سے فائدہ حاصل ہوا ہے کہ جن میں یہ مرض صرف نشاستہ کے
کھانے سے ہوا تھا مرض باز رکھنے کا بندوبست کرنا واجب ہے
اُن جانوروں سے بچہ لینا نامناسب ہے کہ جن میں ریکیٹس
کی موروثی خاصیت ہو بعض جانوروں میں یہ مرض باز رکھنے کے لیے

رکیٹس کا علاج

ان کے چہارگانہ مین ہڈی کی خاک اور چونہ جو رکھنا چاہیے بطور دوا کے چونہ کا پانی اور گلیسیرین فاسفیٹس* ہائی پوفاسفائٹس اور لائم اور سوڈا اور سوہاگہ دین اور مریض کو پورے مقدار مین دودھ پلا دین اِس کے متعلق کے امراض کا معالج شروع ہی سے کرین۔

کاسووٹیز صاحب بتاتے ہین کہ فاسفورس عجیب پر اثر کرکے ریکیٹس مین بہت فایدہ کرتا ہے۔ پیرون مین خم ہوجانا بازرکھنے کے لیے اسپلنٹس یعنے کھپچی وغیرہ پٹی کے وسیلہ سے لگانا چاہیے اسپائنل کارڈ یعنے حرام مغز پر مرض کے ابتدائی درجہ مین گیلوینائی زیشن یعنے تاربجلی کے لگانے سے بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

ہیربنس نماک صاحب† اپنے تجربہ سے ثابت کرتے ہین کہ کاسووٹیز صاحب کا قیاس کرنا کہ ریکیٹس کے لیے فاسفورس ایک مجرب دوا ہے غلط ہے کئی ایک جانورون مین فاسفورس کے دینے سے برعکس فایدہ کے مرض مذکور نے ترقی پکڑا۔ یہ کیفیت واگنر صاحب کو معلوم کیے زیادہ مدت گذرا کہ جب نئے جانورون کو فاسفورس کم مقدار سے کچھ مدت تک دیتے ہین تب اُس کی ہڈی کے کینسلس یعنے خانہ دار بناوٹ کی جگہ پر ایک سخت مادہ یعنی ہڈی کے بیرونی

---

* Senald, Vratch, No. 4, 1885.

† Archiv fur Kinderheilkunde, Bd. vii., Hft. 1, 1886.

سنگین بناوٹ کے مثال پیدا ہوتا ہے۔

بو آس صاحب* تصور کرتے ہیں کہ ریکیٹس کے علاج میں فاسفورس کے دینے سے خراب نتیجہ کا ہونا زیادہ مقدار پر منحصر ہے یعنے اس کو زیادہ مقدار اور بہت روز تک دینے سے برعکس فائدہ کے یہ خلل پیدا کرتا ہے۔

RESULTS.

نتائج

چارپایوں میں اس مرض کا ایک خاص شبیہ پارے ملیحتا یعنے پچھلے دھڑ کا فالج ہے جو دو خاص اسباب سے پیدا ہوتا ہے اول نئے جانور یا بچوں میں ہڈی کے ملائم پڑجانے سے کرکے مہرے پشکی اعضا کے بوجھ سے جھک جاتے ہیں۔ دوئم پوری عمر کے جانوروں میں اور خصوصاً گوشت خور میں مہروں کے دو نسروں کی طرف کی بناوٹ ابھر کر مثال ٹیومر کے حرام مغز پر دباوٹ پہونچاتی ہے۔

* Der Fortschritt, Nov. 20, 1885.

OSTEO-POROSIS

آسٹی او پوروسِس

یہ ایک اَور مرض ہے جس مین استخوانی مادہ نرم پڑ جاتا ہے اس کے ہائی ورشن کنالز کشادہ اور کم پیکٹ ہو گئے یعنے سنگین بناوٹ پتلی پڑ جاتی ہے۔ ہڈی کی پرورش مین کسی خاص طرح کی تبدیلی کے سبب سے لاحق ہوتا ہے اور یقین کرتے ہین کہ سبب مذکور غذا کی بُری خاصیت یا کم خوراک کے اوپر منحصر ہے بلکہ بون سیلز مین پرورندہ اشیا کو تصرف کرنے کی طاقت کم پڑ جانے پر منحصر ہے۔ یہ حالت گھریلے اور جنگلی دونو قسم کے جانورون مین واقع ہوتی ہے۔ اس مرض کی اصلیت دریافت کرنے کے بارہ مین اس کی بنیاد کو کسی خاص طرح کی غذا پر نہ قایم کر سکنے کے سبب سے دو باتین قیاس مین گذرتی ہین۔ اولاً بون سالٹس یعنے ہڈی کی نمکین ہڈی کی پرورش کے لیے اُن مین داخل نہین ہوتے یا دوم وہ نمکین ہڈی سے اخراج پا جاتی ہین پس مرض مذکور کا پیدا ہونا خون مین کسی طرح کی شے پر منحصر ہے۔ جو ہڈی کو پرورندہ مادہ آسِسمی لیٹ کرنے مین تغیر ڈال دیتا ہے۔

آسٹی او پوروسِس کول پٹس یعنے پتھر کے کوئلہ کی غار مین کام کرنے والے جانورون پہ تانبہ کی ہوا کی

کمی اور خراب کھانے کے سبب سے اکثر لاحق ہوتا ہے جس حالت مین جسم کی کئی ایک ہڈیون سے لگیمنٹس یعنے رباطات جدا ہو جاتے ہین۔

CLINICAL CHARACTERS.

کلی نی کل کیریکٹرز

اسقسم کے مریض جانور اکثر نہایت لاغر ہو گیا جبڑے مین یہ مرض اکثر لاحق ہونے کے سبب سے وہ سخت غذا چبا نہین سکتے اور مرض کی شدید حالت مین یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کے نچلے جبڑے مین فالج ہو گیا یا وہ کانٹھ سے اتر گیا ہے بعضون مین دانت گر جاتے ہین اور سر کی ہڈیان ابھری ہوئی ہین اور کاٹنے سے ملائم پنیر کی طرح کٹتے ہین جب پیرون کی ہڈیین ماؤف ہوتی ہین۔ تب رفتار مین سختی اور لنگ بھی نمودار ہوتا ہے بلکہ ڈونا اور ہڈی ٹوٹ بھی جاتی ہے گانٹھون مین اکثر ورم گرمی اور درد معلوم ہوتا ہے۔ اور ان علامات سے مرض مذکور ریکیٹس سے تفرق ہو سکتا ہے۔

MORBID ANATOMY.

ماربڈ اناٹومی

ایسی مریض ہڈی کاٹنے سے نہایت نرم اور چھپڑکی مثال کٹتی ہے اور اس میں بہت سے سوراخ پائے جاتے ہیں وہ دیکھنے میں ابھری ہوئی وزن میں ہلکی اور اس کو دبانے سے خون آمیز رطوبت خارج ہوتی ہے۔ ہڈی کی سنگین بناوٹ معدوم ہو جاتی ہے اور برعکس ریکیٹس کے اس میں پیری آسٹیم کے نیچے استخوانی مادہ تہ نشین نہیں ہوتا۔

ایسی ہڈی کو تازہ حالت میں اٹھا کے ہوا نے سے وہ اکثر چور ہو جاتی ہے ہڈیوں کو دابنے سے وہ مثال اسپنج کے نظر آتی ہیں اور نہایت ہلکی اور آسانی سے ٹوٹتی ہیں۔

TREATMENT.

علاج

آسٹیو اوپوروسس کے علاج میں اس کے مزاج کی ہائی جی نک یعنے آب و ہوا اور جگہ کی صفائی مقوی غذا، چلانا پھرانا وغیرہ کا بندوبست کرنا چاہیے اور صرف ایک ہی قسم کا غذا نہ دینا چاہیے۔

ACTINOMYKOSIS.

ایکٹنومی کوسس

گو یہ مرض قدیم ہو تو کچھ شک نہیں تاہم اس کی بابت یہ کہہ
سکتے ہیں کہ اس کی خاصیت جدید تفتیش سے سنہ ۱۸۶۳ع میں
ظاہر ہوئی یعنی ٹیورن ویٹرنری اسکول کے پروفیسر
سی ویلٹا صاحب* نے اس سال میں دکھلایا کہ یہ مرض ایک
قسم کے فنگس کی حرکت سے پیدا ہوتا ہے جس فنگس کو
ایکٹنومائی سیز کہتے ہیں بعد میں میونچ اسکول کے
پروفیسر بالنگر صاحب† نے بیان کیا ہے کہ بہت سے مویشیوں
میں [illegible] ویٹرنری سرجن [illegible]
میں [illegible] ویٹرنری سرجن [illegible]
انسان [illegible]

* Rivolta, Il Medico Veterinario, 1868—Perroncito, "Patologia" in l' Encyclopædia agraria Italiani, 1875, Vol. III., p. 869.

† Bollinger,—Centralblatt f. Med. Wiss., 1877, No. 27.

‡ Flemings Veterinary Journal, 1881-2; Pflug, Oesterr. Vetljschr. f. Wissensch. Veterinark., Wien, Bd. lviii, p. 13, 1882; and Johne, Deutsche Zeitschrift, f. Thiermedicin u. vergl. Pathologie, 1881–5; Firket, "L'actinomycose de l'homme et des animaux," in Revue de med., 1884, No. 4.

§ Virchow's Archiv, 1878 and 1880.

‖ Wiener Med. Blatter, No. 17, 1884.

[illegible]

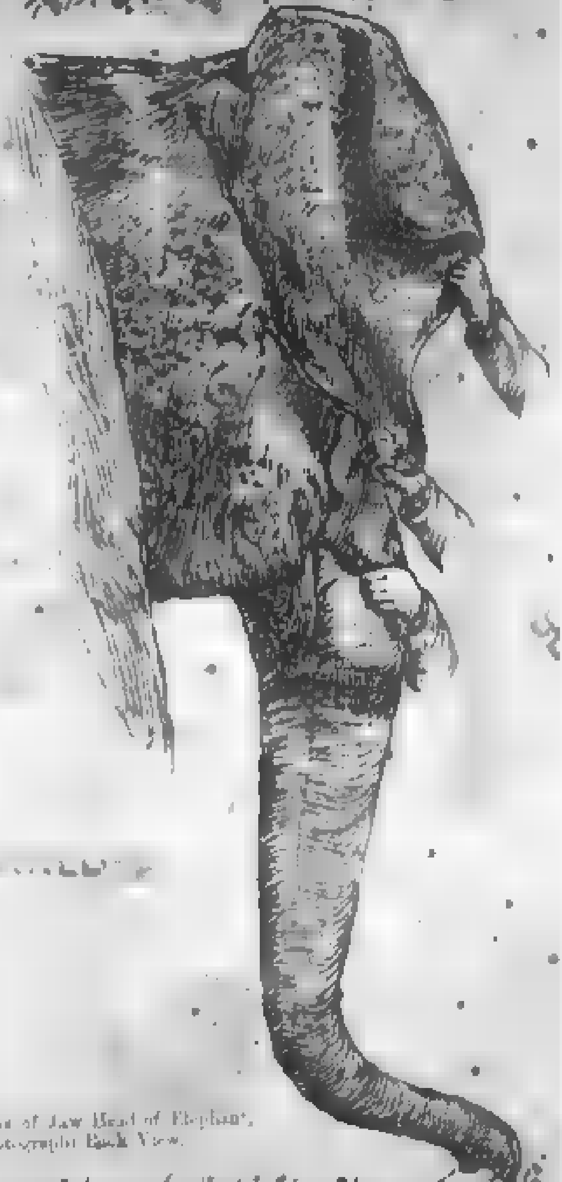

Fig. 64. Anatomy of Jaw Head of Elephant, From a Photograph Back View.

[illegible]

نمبر ۴۳

تصویر فیل

ڈاکٹر وان ہاکر صاحب کو چند روز ہوئے بیان کرتے

Fig. 60.—Antimony scale of Jaw Head of Elephant, (From a Photograph), Side View, a, Right branch of Inferior Maxilla, b, off fore extremity, c, Labium, or under lip, d, Proboscis, or trunk.

گروہ میں شخص کو یہ مرض لگا ہے ان آکیولیشن ہے

ذریعہ ہوا ہے اور بعد ۱۸۹۱ء ان پر بھی اطلاع ہوئی ہے کہ مرض مذکور گئون سے آدمیون مین برپا ہوتا ہے اور شک نہین کہ احتیاطی تحقیقات ظاہر ہو کہ آدمی مین یہ مرض اکثر جانورون کے جسم سے انفیکشن کے ذریعہ برپا ہوتا ہے۔

PATHOLOGY.

پیتھالوجی

اس مرض کا فنگس جس کو ایکٹینومائی سیز کہتے ہین شکل مین ایک چھوٹے گلاب کے پھول کے مثال ہوتا ہے

Fig. 70.—a, Rosette shaped clumps of Actinomyces, with branching conidia, from [illegible] (X60); b, the same magnified 20 diam.

جس کے کنارے گرد کی طرف کانی ڈنڈیا نیچے گاؤدم شکل کی نکلتی ہین

گزرتی ہین اور جس قدر گرد کی طرف بڑھتی جاتی ہین اسی قدر وہان
کی ہڈی مین ایک سخت قسم کی سوزش لاحق ہوتی ہے جس کے
سبب سے ایک مادہ ٹیوبرکل کی مثال پیدا ہوتا ہے اور نشوونما
ون کی تیزی بڑھاؤ سے ریم پھوڑے اور ناسور کئی ایک طرف پیدا ہو جاتے
ہین - اور ایک خفیف اخراج باہم ہڈی کے گرداگرد ہوتی ہین اور ایکٹنو
مائی سیز کے جاری رہتا ہے - مویشی مین آدمی کی نسبت بہت کم
پڑتی ہے - اور مرض مذکور گائے بیل مین اکثر استخوانی مادہ
مین لاحق ہوتا ہے - فنگس مذکور کی شاخون کے بڑھنے اور ارد
گرد پر پھیلنے کے سبب سے وہان کی ہڈی برباد ہو جاتی ہے - اور
فنگس کے مُوز کی پرورش بند ہو جانے کے سبب سے اُس
کی بناوٹ مین تبدیلی ہو کر وہان تھوڑی چربی اور کاربونیٹ آف
لائیم رہ جاتے ہین -

DIAGNOSIS.

ڈائگنوسس یعنے تشخیص

اِس کو تشخیص کی غلطی سے لوگ اکثر سارکوما ٹھہراتے
تھے - مگر ان دونو کی شناخت خوردبین کے نیچے ہو سکتی ہے چنانچہ
ایکٹنومی کوسس مین ایکٹنومائی سیز کی موجودگی
ظاہر ہوتی ہے جو کہ سارکوما مین نہین پائی جاتی - علاوہ ازین
سارکوما کے سوا سے ان آکیوٹ جیسے اور نیز

دوسرے جانور مین وہ مرض پیدا نہین ہوتا مگر ایکٹینو مائی کوسس کے ان آکیو لیشن سے مرض مذکور ایک سے دوسرے کو ہوجاتا ہے۔

MORBID ANATOMY.

مار بڈ انیاٹومی

مریض ہڈیون کو پانی مین بھگو رکھنے کے بعد دیکھنے سے مختلف شکلین نمودار ہوتی ہین چنانچہ بعض حصون مین کم بعض مین زیادہ پھولی ہوئی اور مسام دار اور بعض مین مثال جال کے ہوجاتی ہین اور خانون کے اندر باریک باریک طبقات اور ریشے ڈھیلے لگے رہتے ہین جو آسانی کے ساتھ چور چور ہوجاتے ہین۔ شدید مریض حصون کے گرد ونواح کی پرورش مین تیزی پائی جاتی ہے جس سبب سے وہان ہائی پر اسٹوسس یعنے ہڈی موٹی اور سخت ہوجاتی ہے اور بعضون مین مریض ہڈی کے آس پاس سے استخوانی مادہ اوسٹی اوفائیٹس کے طور پر پیدا ہوجاتا ہے۔

TREATMENT.

علاج

مریض حصّون کو صاف کاٹ کر جدا کرین اور وہان کی ہڈی مین جو سوراخ یا خانہ رہ جاوے اُس کو چھیل کر فنگس کو پاک کرنے کے لیے اُس کے اندر تیز سلوشن آف ایوڈین یا کاربالک ایسڈ یا سالی سیلیٹ آف سوڈا یا زنس کپورڈ ڈالین۔

"BRITTLE BONES."

برٹل بونز یعنے تُنک اُستخوان

ہم نے بعض کتّون مین یہ حالت موروثی خاصیت کے طور پر ہوتے تجویز کی ہے۔ جن مین کئی ایک مختلف ہڈیان بغیر کسی ضرب یا سبب کے ٹوٹنے کی طرف مائل ہو جاتی ہین۔ بلکہ یہ خاصیت اُن کے بچّون مین بھی موجود ہوئی علاوہ ازین ہم نے یہ بھی دیکھا ہے کہ ایک ہی جانور مین بغیر کسی ظاہری سبب کے کئی ایک ہڈیان ایک کے بعد دوسری ٹوٹتی گئی ہین یعنے ایک ہڈی کے ٹوٹ کر جُڑنے کی کچھ مدت بعد دوسری ٹوٹی اور اسی طور پر دو ایک اَور بھی ٹوٹین۔ اِس حالت کا پیتھالوجی یعنے علمیت مرضی بخوبی دریافت

نہ ہو گیا ہے۔

ڈریس ڈین وٹیرنیری اسکول کے پروفیسر ہابنر صاحب* نے بیان کیا ہے کہ ہڈیوں کا فرکچیور یعنے ٹوٹنے کی طرف مائل ہونا گندھک کے میز آب کا بھاپ اور سم غبار کے گرنے پر منحصر ہے چنانچہ جس مقام میں بہت سی دھات گلائی جاتی ہیں وہان پر اسی قسم کا بھاپ اور گرد وغبار گرد نواح کے نباتات پر ایک خاص قسم کا اثر پیدا کرتے ہیں۔ جن نباتی چیزون کے کھانے سے جانورون میں حالت مذکورہ بالا پیدا ہوتی ہے۔

گائیزر صاحب† نے چارپایون کو سنکھیا کم مقدار سے کھلانے کی آزمائش کے تجربہ کا ایک مختصر بیان کیا ہے کہ بچون اور ننھے جانورون میں سنکھیا کے دینے سے ہڈیون کے بڑھاؤ میں یعنے ان کی لمبائی اور موٹائی میں ترقی پائی گئی اور ان کی کینسیل لیٹیڈ یعنے باریک خانہ دار بناوٹ سنگین پڑکر تنگ ہو گئی۔

ٹیوبرکل ان بون اور کینسر آو بون جیسے استرابی سٹرلن ہائی ڈیٹڈیا ای کی نوکاکس بسٹس وغیرہ کا بیان دوسری جگہ کیا جائیگا۔

---

* Archiv. fur Wissensch. und practische Thierheilkunde, 1879.

† Oesterreichisches Landwirthschaftliche Wochenblatt, 1880.

FRACTURES OF BONE

فراکچیورز آو بون یعنے ہڈی کا ٹوٹنا

فراکچیورز سخت مادہ کی اُس حالت کو کہتے ہین کہ جس کو نرم مادہ مین اونڈ کہتے ہین یعنے ہڈیون کا فراکچیور عضلات وغیرہ کے اونڈ سے مطابقت رکھتا ہے۔ کیونکہ جس طرح پر زخم کی حالت مین جلد اور عضلات کے سلسلہ وار ریشون مین جدائی ہو جاتی ہے اُسی طور پر ہڈی کے ٹوٹنے مین بھی اُس کے سلسلہ وار ریشون مین جدائی ہوتی ہے

فراکچیورز کو پرائمری اور سکنڈری مین تقسیم کرتے ہین

پرائمیری فراکچیور کا الفاظ اُس موقع پر استعمال کئے جاتے ہین کہ جب ہڈی ضرب لگنے کے ساتھ ہی ٹوٹ جاتی ہے ۔ اور

سکنڈیری فراکچیور جب ہڈی ضرب لگنے کے کچھ عرصہ بعد ٹوٹتی ہے ۔ سکنڈیری فراکچیورز تین قسم کے ہین

(۱) پرائمیری فراکچیور کی کچھ مدت بعد اُس ہڈی کو بیجا ہلانے اُٹھنے بیٹھنے یا زور کرنے مین ایک نیا فراکچیور ہو جانا۔

(۲) وہ جو ضرب لگنے کے وقت نہ ٹوٹے مگر خلل انداز ہو کر کچھ مدت بعد ٹوٹے۔

(۳) وہ جو کم و بیش جڑ جانے کے بعد زور پڑنے سے دوبارہ ٹوٹ جائے۔

میڈیکولیگل یعنے مطابق علم طب متعلق عدالت کے بموجب

سکنڈیری فرایکچیورز کی اصلیت اور تلاش کی نہایت ضرورت
ہوتی ہے کیونکہ بعض دفعہ جانور کی ہڈی کے ٹوٹنے کے کئی ایک ہفتہ
بعد جب وہ ظاہرا چنگا ہوجاتا ہے اور اُس کا مالک اُس کے بیچنے
کے لیے اشتہار دیتا ہے اور بعد ازاں خریدار اُس کو خشکی یا
ریل پر روانہ کرتا ہے تب اُس ہڈی پر زیادہ صدمہ پہونچنے سے
وہ دوبارہ ٹوٹ جاتی ہے اور اُس کے مقدمہ میں ویٹیرنیری
سرجنز سے اُس کے ٹوٹنے کی مدت کا رائے لیا جاتا ہے۔
نیز جب پیتھالوجی کے فرایکچیورز اسولیوشن
آو کان ٹن یوای ٹی یعنے اُس کے ہموار لگاؤ کی جدائی
کے گنج یا ضرب کے حادثہ پر تفریق کرتے ہیں۔

SIMPLE FRACTURE.

سمپل فرایکچیور

سمپل فرایکچیور اُس حالت کو کہتے ہیں کہ جس میں
ہڈی بغیر گرد و نواح کے نرم مادہ کے پھٹنے کے ٹوٹ کر دو ٹکڑا ہو جاتی
ہے۔ سمپل فرایکچیور کے بعد ہڈی کے سنٹرل میڈلا
ہائی درشن کنا پیرہ اور پیری اسٹی ام سے جریان
خون ہوکر متعلم اوقات کے اندر منجمد ہو جاتا ہے اُس پر انگلی سے
دابنے سے کم یا بیشن ورک معلوم ہوتا ہے اور ضرب لگنے کے
تھوڑے ہی عرصہ بعد سوزشی تبدیلی شروع ہو جاتی ہے جس سے

اور ایک ایکسیوڈیشن جاری ہوتا ہے جس کے رقیق حصہ جذب
ہو کر جدا ہو جاتے ہیں مگر اُس کے فائبرینس اجزاء منجمد ہو کر
ٹوٹی ہڈی کے سروں کو اپنے اندر گھیر رکھتے ہیں یہ حالت اکثر
کم و بیش ایک ہفتہ کے اخیر تک واقع ہوتی ہے جس کو کہتے
ہیں کہ کالس کی پیدائش شروع ہوئی۔

کالس کو اکثر فرایکچیور کے جوڑ میں پاتے ہیں اور اُس کا
ایک پتلا پرت پڑ کر ہڈی کے ٹوٹے سروں کو ملفوف کر لیتا
ہے۔

COMPOUND FRACTURE.

کمپاؤنڈ فرایکچیور

کمپاؤنڈ فرایکچیور اُس حالت کو کہتے ہیں کہ جس میں ہڈی
ٹوٹ کر عضلات اور جلد سے زخم پار ہو جاتا ہے اور ہڈی تک ہوا
پہنچنے کا رستہ بن جاتا ہے اور یہ زخم ہڈی کے ٹوٹنے کے ساتھ
اسی ضرب کے سبب سے ہو کہ جس کے لگنے سے ہڈی ٹوٹی
ہو یا ہڈی ٹوٹنے کے کچھ عرصہ بعد ٹوٹی ہڈی کی نوک جگہ سے بے جگہ
ہو کر عضلات اور جلد کو چھید کر باہر پار ہو جانے کے سبب سے ہو۔
اسلیئے ان کو پرائمیری اور سکنڈری کے نام سے قرار
دیتے ہیں کمپاؤنڈ فرایکچیورز چنگا ہونے میں دقت دیتے ہیں اور
جب تک زخم کھلا رہتا ہے اور اُس میں ہوا کی آمد ہوتی ہے تب تک

ڈیسنچوریشن کیبڑف اُٹلی ہوتا ہے کہ جب وہ ایکسیوڈیشن
کے ذریعہ بہنے لگتا ہے تب وہاں کی سوزش کم پڑجاتی ہے مادہ
اس میں وہ ابسیوز گرانیولے شنز نمودار ہوتے
ہیں اور وہ کالیس میں تبدیل ہو کر ہڈی کی پیدا کرتے ہیں۔

COMMINUTED FRACTURE

کام من یونیٹیڈ فریکچور

جب ہڈی ٹوٹ کر تین چار ٹکڑے ہوجاتی ہے تب اس طرح
کے ٹوٹنے کو کام من یونیٹیڈ فریکچور کہتے ہیں اور اس قسم کا
فریکچور جب کلی نیابک کے کمپاؤنڈ فریکچور سے ہو تو
اس کے ٹکڑے جب پیری اسٹیم سے جدا ہوجاتے
ہیں تب وہ مردہ ہو کر غیر شئے کی مثال خلل خاصیت رکھتے ہیں
جن کا نتیجہ ایبسس یعنے ریم کی پیدائش اور فسچولی
یعنے ناسور اور چنگا ہونے میں دقت ہوتی ہے مگر جب وہ ٹکڑے پیری
اسٹیم سے جدا نہیں ہوتے تب وہ ایکسیوڈیشن سے
ملفوف ہو کر خلل انداز نہیں ہوتے اگر وہ ہڈی کے اندر گھس جائیں
تو وہ کالیس میں شریک ہو کر اس کے اجزا بن جاتے ہیں
خاصکر ایلعم کے امپر سر اسپائین کے فریکچور میں ہوجایا
کرتا ہے جب ہڈی کا کوئی ٹکڑا اس کے مڈیری کنال
میں گھس جاتا ہے تب اس کو امپاکٹیڈ فریکچور کہتے

ہیں اور ٹوٹی ہڈی کا وہ ٹکڑا جو ہڈی کے اندر رہ جاتا ہے اسکو سی کوئسٹرم کہتے ہیں۔ کام من یوٹیڈ فرایکچیورز نئے جانوروں کی نسبت بڑے اونٹوں میں اکثر زیادہ اور خصوصاً زیادہ تر سنگین بناوٹ کی ہڈیوں میں ہوا کرتے ہیں مثلاً لمبی اور چھوٹی ہڈیوں میں علاوہ ازیں خاص اقسام کے استخوانی امراض میں بھی چنانچہ فراجیل آئی ٹس اسٹیم وغیرہ میں ہوتے ہیں۔

COMPOUND COMMINUTED FRACTURE

کمپاونڈ کامن یوٹیڈ فرایکچیور

اس نام سے اس قسم کے فرایکچیور کو مشہور کرتے ہیں کہ جس میں علاوہ ہڈی کے کئی ایک ٹکڑے ہو جانے کے بیرونی زخم بھی موجود رہتا ہے اور زخم کا سوراخ ہڈی تک پہونچا ہے۔

GREENSTICK FRACTURE

گرین اسٹک فرایکچیور

یہ نام سبز یا گیلی لکڑی کی مثال ہڈی کے ٹوٹنے کو دیا گیا ہے اور ہڈی کی وہ سطح ٹوٹتی ہے جس پر بوجہ یا دباوٹ پہونچتی اور محدب ہوتی ہے۔ اس حالت میں ٹوٹی ہوئی سطح ابھر جاتی اور دوسری طرف کی سطح قایم رہتی ہے اور ایسے فرایکچیور میں کالیس

ہڈی کی مجوف سطح کی طرف تہ نشین ہوتا ہے۔ اس قسم کا فرایکچیور اکثر پسلی اور عظم الکتف اور شانے جانورون کے سر کی ہڈیون مین بھی ہوا کرتا ہے۔

GLASS OR STAR FRACTURE.

گلاس یا اسٹار فرایکچیور

اس قسم کے فرایکچیور مین ہڈی مثال محور کے دیگر گردی کی طرف پھٹ جاتی ہے۔ یہ کیفیت اکثر چپٹی ہڈیون مین اور خصوصاً کپیٹیل بونز مین پائی جاتی ہے اور باوجود ضرب جو ہڈی کی بیرونی سطح کو دبا دیتی ہے سو اُس کی اندرونی سطح کو توڑ ڈالتی ہے جیسے ایک سطح مثال ستارے کے دب جاتے اور دوسری سطح آر پار پھٹ جائے۔

IMPACTED FRACTURE.

اِم پایکٹیڈ فرایکچیور

اس حالت مین ٹوٹی ہڈی کا ایک ٹکڑا اُسی مذکور کے اندر داخل ہو جاتا ہے۔

PERFORATING FRACTURE

پرفوریٹنگ فرایکچر

پرفوریٹنگ فرایکچر اُس کو کہتے ہیں کہ جس میں کوئی ضرب دینے والی شے ہڈی کو چھید کر اُس کے اندر داخل ہو جاتی ہے یہ حالت گولی کے لگنے سے اکثر سر کی ہڈیوں میں اور بعض دفعہ لمبی ہڈیوں میں بھی ہو جاتی ہے اور بعض یا نکیلی نیچے ہڈی کے باریک ٹکڑے اندر داخل ہو کر خراش پیدا کرتے ہیں جس سے سوزش لاحق ہوتی ہے۔

COMPLICATED FRACTURE

کامپلیکیٹڈ فرایکچر

یہ اُس قسم کا فرایکچر ہے کہ جس میں ہڈی ٹوٹ کر آس پاس کے اعضاء کو زخمی کر دیتی ہے جیسا کہ سر کی ہڈی ٹوٹ کر یا پسلی وغیرہ کے ٹوٹ کر اندر گھس جانے سے دماغ حرام مغز امعا شش وغیرہ زخمی ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ہڈی ٹوٹنے کے دوسرے بھی اگر فرجانے یا ہڈی کے ٹوٹنے پر باہم اُس کے گرد و نواح کے ملائم بافت سے کوئی شریان یا عصب بھی پھٹ جائے کامپلیکیشن خواہ ہڈی کے ٹوٹنے کے ساتھ ہی یا کچھ عرصہ بعد ہو جایا کرتا ہے۔

MULTIPLE FRACTURE.

ملٹی پل فراکچیور

جب ایک ہڈی ایک ہی دفعہ دو مختلف مقاموں پر یا ایک ہی پاؤں کی دو ہڈی یا ایک ہی جانور کی کئی ایک ہڈی مختلف مقام پر ٹوٹ جائے تو اس کو ملٹی پل فراکچیور کہتے ہیں۔

CHIPPED BONE.

چپڈ بون

اس لفظ سے یہ مراد ہے کہ کسی ہڈی کا ایک نہایت چھوٹا ٹکڑا ٹوٹ کر جدا ہو جانا۔

SPONTANEOUS FRACTURE.

اسپان ٹے نی اس فراکچیور

جب کوئی ہڈی بغیر ضرب لگنے کے ضرب بے موقع زور پڑنے سے ٹوٹ جاتی ہے تب اس کو اسپان ٹے نی اس فراکچیورز قرار دیتے ہیں۔

علاوہ ازیں فراکچیورز کو بموجب کلی نیکل کے اقسام کے

ٹوٹنے کے رخ پر خیال کر کے نام مقرر کرتے ہیں چنانچہ آڑا ٹوٹنے کو
ٹرینسورس فرایکچر لمبائی کے رخ پر لانجی ٹیوڈینل فرایکچر
اور ترچھا ٹوٹنے کو اوبلیک فرایکچر کہتے ہیں۔

CALLUS

کالس

اس کی پیدائش کے طریقے کے بارہ میں غالب مباحثہ یہ ہے کہ
ہڈی کے ٹوٹنے پر وہ خون جو سنٹرل میڈلا یعنے ہڈی کے بیچ
کے گودے اور ہاورشن کنالز اور پیری آسٹیم
کے عروق سے جاری ہوتا ہے سو کالس پیدا کرنے کے لیے گرانولیشنز
ٹشو میں کر یک دم ہڈی پیدا کرتا ہے یا بعد گرانولیشن ٹشو بن
جانے کے کرڑی کی پیدائش ہو لیتی ہے تب آخر کار استخوانی بناوٹ
کی پیدائش ہوتی ہے۔ ہمارے رائے میں یہ دونو حالات مختلف عمر اور
مختلف قسم کے جانوروں میں مختلف طور پر ہوا کرتے ہیں۔ ننھے جانوروں
میں اکثر کرڑی پیدا ہو کر بعد میں ہڈی پیدا ہونے کا موقع ملتا ہے مگر بوڑھوں
میں ایکسوڈیشن کا کارٹیلج سیلز میں اور پلازمہ کا
کارٹیلج میٹرکس میں تبدیل ہونے کی خاصیت موجود نہیں رہتی
کالس میں اکثر ہڈی یک دم پیدا ہو جاتی ہے مقام ماؤف میں خراش
پانے سے بھی کرڑی کی پیدائش کو باز رکھتی ہے۔ کتے اور چھوٹے بچے کے
کالس میں اکثر ہڈی یک دم پیدا ہو جاتی ہے گر اور جانوروں میں

جیسا کہ روڈوطس یعنے خراشش - پر غدود عیرہ مین ہڈی کی پیدایش
کے بیشتر کری ضرور پیدا ہوتی ہے - ان جانورون مین جن کو ضرب

Fig. 71.—Callus after Fracture. Femur of Goat, (From a Photograph).
a = Definitive Callus; b = Ensheathing Callus.

لگنے کے بعد بخوبی آرام دے سکتے ہین کالس مین کسی کی پیدایش
کی امید بہ نسبت ان کے جو مضطرب ہون زیادہ ہوتی ہے اور ضرب

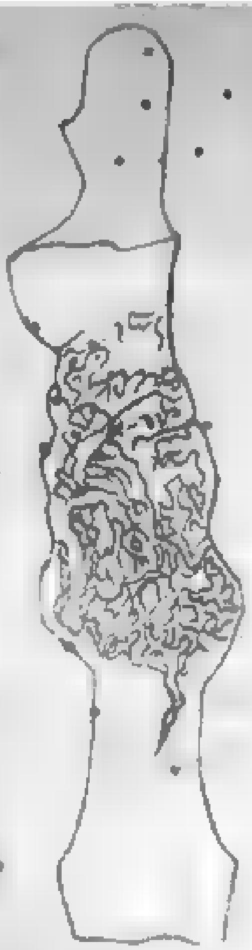

گھوڑے کی ٹوٹی ہڈی کے کالس کی تصویر

Fig. 72.- Callus after Fracture, Ulna and Radius of the Horse. From a Photograph.

مقام کو بار بار حرکت دینے سے ریم کی پیدایش ہو جاتی ہے۔ اور
ایکسیوڈیٹ کا کارٹیلج سیلز میں اور پلازمہ کا کارٹیلج
میٹرکس میں پیدا ہوتا باز رہتا ہے۔ دیکھو تصویر جس میں بکری کے
فیمر یعنے عظم الفخذ یا ران کی ہڈی کے ٹوٹنے کے بعد کائلس پیدا
ہو گیا ہے۔

جب ٹوٹی ہڈی کے کنارہ اور سرون کو درست کر کے ٹھیک
دار کھتے ہیں تب اُس کے جڑنے میں کائلینس نہایت کم پیدا
ہوتا ہے۔ کائلس کو پروویژن ایل یعنے حال کے عزور
ٹمپوریری یعنے عارضی یا این شی ویٹ یعنے میاندار
کائلس اور ڈفن ای ٹو کم پیکٹ یا پرمے ننٹ یعنے
قایم کائلس قرار دیتے ہیں۔ پروویژن ایل کائلس
کامن نیوٹیڈ سپل فرا کچیورز میں جہان ہڈی کے ٹکڑون
میں زیادہ اُلٹ پلٹ ہو جاتا ہے زیادہ تر پیدا ہو کر اُن ٹکڑون کو جڑنے
میں مدد اور سہارا دیتا ہے اور بعد ازان تمام یا اُس کا کچھ حصہ جذب
ہو جاتا ہے مگر ڈفن ای ٹو کائلس سخت ہو کر پرمیننٹ یعنے قایم
ہو جاتا ہے کائلس اکثر کر ایک ماہ کے بعد مضبوط ہو جاتا ہے حرارت
خور اور سبزی خور جانورون میں اسپلنٹس یعنے کھپچی جدا کرنے
کے لیے پچاس دن سے دو مہینہ تک کی مدت کافی ہے کتے کے
بچون میں اس سے کم مدت میں یہ بات ہو سکتی ہے۔ ہم کتون سے
اکثر ایک مہینہ بعد اور گھوڑون سے چھ یا آٹھ ہفتہ بعد پٹی وغیرہ جدا کر دیتے ہیں

* Lafosse, Traite de Pathologie Veterinaire, t. 3, p. 600.

ETIOLOGY.

ای ٹی آلوجی یعنے اسباب کا بیان

فراکچیورز کے اسباب کو دو قسم میں تقسیم کرتے ہیں۔ ایک پریڈسپوزنگ یعنے پیشتر سے اس کی طرف مائل کرنا اور دوسرا ایکچوایل یعنے اصلی۔

(۱) پریڈسپوزنگ کاز میں اول ہڈی کی کمزوری ہے۔ خواہ وہ کسی سبب سے پیدا ہوئی ہو۔ چنانچہ سوزش کا نتیجہ ایٹروفی یا کسی مریض بڈھا کی دباوٹ یا کسی ایک پاؤن کی حرکت کو مدت تک بند رہنے سے اس میں کمزوری پیدا ہوتی ہے۔

دوئم استخوانی مادہ کا زیادہ نرم پڑجانا جیسا کہ ملی لائی ٹیز آسی اُم یا آسٹی او ما لے شیا یا آسٹی او پورو سس اور دیگر خاص اقسام کے استخوانی امراض میں ہو جایا کرتا ہے مثلا کہ آسٹی او ما لے شیا* میں صرف مسکیولر کنٹراکشن یعنے عضلات کے تناؤ سے بعض دفعہ ہڈی ٹوٹ جاتی ہے۔

سوئم ہڈی میں فضول معدنی اشیاء کے تہ نشین ہونے سے زیادہ بریٹل یعنے خشک ہو جانا۔

چہارم کسی حصہ کی اصلی لچک کا جاتا رہنا جیسا کہ ایکی لوسس یعنے ہڈی کے اتصال میں ہو جاتا ہے۔ حمل کی حالت میں کیلیک

---

* de l' Osteomalacie chez l' homme et les animaux, par Dr. P. Houley, Veterinaire a Paris.

(ڈاکیجینگ کی اسباب)

فاسفیٹس کے زیادہ خرچ ہو جانے کے سبب سے ہڈی کمزور ہو جاتی ہے اور جانور کے یکا یک زور کرنے پر ہڈی ٹوٹ جاتی ہے اور عضلات کے ہلکا پڑ کر ڈھیلا پڑ جانے سے بھی ہڈی ٹوٹنے کی طرف مائل ہوتی ہے۔ علاوہ ازین ضعیفی کی حالت مین استخوانی بناوٹ مین تبدیلی ہو کر اُس کی اصلی سنگینی اور طاقت کم پڑ جاتی ہے جس سبب سے اکثر کو بوڑھے گھوڑون مین فراکچرز نمودار ہوتے ہین۔ عام طور پر بیان کر سکتے ہین کہ ہڈی کو ٹوٹنے کی طرف مائل کرنا۔ اُس کے مقام افعال یا مختلف قسم کے کام یا مشقت رفتار کی جگہ پرورش اور خاص اقسام کے استخوانی امراض پر منحصر ہے۔

(۲) ایکسائیٹنگ کاز۔ ڈائرکٹ یعنے سبب بادرہ اور ان ڈائرکٹ یعنے نادرست مین تقسیم کرتے ہین۔ اول قسم وہ ہے کہ جسم پر بیرونی ضرب کسی سخت شئے سے جیسا کہ دوسرے گھوڑے کی لات وغیرہ یا زمین پر گرنے سے بطور کنٹیوژن یعنے چوٹ کے پہونچتی ہے۔ ان ڈائرکٹ یعنے نادرست اسباب وہ ہین کہ جہان ٹوٹی ہڈی سے فاصلہ پر چوٹ پہونچتی ہے۔ اس قسم کی نادرست ضرب کو کانٹری کوپ کہتے ہین چنانچہ جب آکسی پٹ یعنے سر کی بالائی ہڈی پر چوٹ پہونچتی ہے تب بالعموم اس کے ٹوٹنے کے ڈاقسمانیڈ بون یعنے کھوپری کی تہ کی ہڈی ٹوٹ جا سکتی ہے اور زیادہ اونچا کودنے پر گھوڑے کی ہیومرس اور ریڈیس یعنے بازو کی ہڈیان ٹوٹ جا سکتی ہین جیسا کہ بعض دفعہ ٹانگ کے اٹھانے مین ظاہر ہوتا ہے۔ بعض دفعہ پشتہ یا منہ پر گرنے سے

پیٹنے کی ہڈی کا لی لائیڈ کیوٹی کے مقابل پر ٹوٹ جاتی ہے۔

سی گنٹ صاحب اپنی تشریح اسپائن میں بیان کرتے ہیں کہ نامبو اور سٹرٹ پر بہاری ٹرالی کے کھینچنے سے گھوڑے کے فیمر کا سر اُس کی گردن سے ٹوٹ کر جدا ہو جاتے دیکھا ہے۔ ہم نے بھی ہندوستان میں گھوڑوں کو اونچے اور پہاڑی مقاموں پر توپ کے کھینچنے سے پچھلے پاؤں کی نلی کی ہڈیاں ٹوٹی دیکھی ہیں۔ پیوچ اور ٹوسینٹ صاحبان تحریر کرتے ہیں کہ گھوڑے کو نوویل آن ساؤن کے پل پر بہاری بوجھ سے چڑھنے کے وقت اُس کے پچھلے پیر کی نلی کی ہڈی کو ٹوٹ جاتے دیکھا ہے۔ فوجی گھوڑوں میں پتھر کے نیچے دب کر ہڈی کا ٹوٹنا اکثر دیکھا جاتا ہے۔ گھوڑے کے بھیں جانے پر اُس کے زور کرنے سے ہڈیوں پر عضلات کا زیادہ کھنچاؤ پہنچنے سے ہڈی ٹوٹ جاتی ہے اور یہ کیفیت اکثر اُن ہڈیوں میں دیکھی جاتی ہے کہ جو اسٹفی اڈ فوروسس یا اسٹفی اڈ مالے سٹیلے متعلق ہوتی ہیں۔

فرا کچیور نا واقف حرکت سے بھی ہو جایا کرتا ہے چنانچہ نیورا ٹومائیز کو جانوروں میں پاؤں میں جو نارکائک یعنی مسموم ادویات کے اثر کے نیچے ہوں یا امراض دماغ کی حالت میں یا بھولا قدم ڈالنے پر یا گھوڑ دوڑ میں یکایک سخت زمین پر دوڑنے سے اگلے یا پچھلے

---

* Dictionnaire de Méd. et de Chirurg. Vétérinaire, art. Fractures, p. [illegible].

† Précis de Chirurgie Vétérinaire, art. Fractures, Vol. ii, p. [illegible].

پاؤن کی نلی کی ہڈیان اکثر ٹوٹ جاتی ہین ۔

SYMPTOMATOLOGY.

علامات

فراکچیورز کے علامات کو لوکل یعنے مقامی ۔ اور کان اسٹی ٹیوشنل یعنے مزاجی مین تقسیم کرتے ہین خاص مقامی علامات بموجب تفصیل ذیل کے ہین ۔

(۱) مقام ماؤف کا بے ترتیب تحریک ہونا یعنے جو حصہ تندرستی کی حالت مین نہایت کم متحرک ہوتا ہے اُسکو مختلف طرح پر گھما سکتے ہین ۔

(۲) ٹٹولنے مین اور دیکھنے مین مقام بے ڈول یا بدشکل معلوم ہوتا ہے اور آگے پیچھے یا دہنے بائین کو بے قاعدہ متحرک ہوتا ہے اور خواہ چھوٹا یا لمبا یا اینٹھا ہوا اور سطح ناہموار نظر آتے ہین فراکچیورز باہم یا بغیر ڈس پلیس مینٹ یعنے ہڈی کی جگہہ سے بے جگہہ ہوجانے کے ہوسکتا ہے فراکچیور ڈس پلیس مینٹ کے بغیر یون ہوسکتا ہے کہ ہڈی ٹوٹکر دو ٹکڑے نہ ہوئی ہو ۔ یا بعد ٹوٹ جانے کے پیری آسٹی ام نس رباطات اور عضلات کے وسیلے سے اپنی جگہہ پر قائم ہو ۔ ہڈی کے ٹوٹنے کے کچھ مدت بعد اُسکے حصون کا جگہہ سے بے جگہہ ہونا عضلات کے تناؤ یا زیر زور ضرب کے لگنے سے

یا جانور کی اُس ہڈی پر ضربت نے بوجہ دسے دبینے یا ٹوٹی ہڈی
کے نیچے پاؤں کے وزن سے اُس پر گھاؤ دٹ پہونچنے سے
ہو سکتا ہے۔

(۲) ڈاکب سے شن یعنے ہٹنا۔ یہ حالت صرف
ورٹیبری یعنے مہروں کی بے ترتیب ہڈیوں کے فرایکچیور
میں نمودار ہوتی ہے۔ اِس حالت میں جانور مقام ماؤف کو
قایم رکھتا اور حرکت نہیں دیتا ہے۔

(۳) کریپی ٹش یعنے ہڈی کے ٹوٹے حصوں کا باہم دیگر
رگڑ کھانا۔ کریپی ٹس مختلف درجوں کا ہوتا ہے۔ یعنے ایک
وہ کرکراہٹ جو دو ہڈیوں کے ہلانے پر کئی ایک گز فرق سے سنائی
دیتی ہے۔ اور دوسری وہ جو مقام ماؤف پر کان لگا کر ہڈی کو
ہلانے سے معلوم ہوتی ہے۔ کریپی ٹیشن کو قوت لامسہ اور
قوت سامعہ سے معلوم کر سکتے ہیں۔ مگر ہر ایک فرایکچیور میں کریپی
ٹیشن موجود نہیں رہتا۔ اِس سبب سے کہ ہڈی کے ٹوٹے
حصوں کے درمیان منجمد خون یا سیرم یا بعض دفعہ کوئی ایک ٹکڑا
جا رہتا ہے۔ اور اِس حالت میں بھی کریپی ٹیشن نہیں
ہوتا ہے کہ جب ہڈی کے ٹوٹے حصوں کے ایک دوسرے سے جدا
ہونے پر اُن کے درمیان کچھ فرق رہجاتا ہے۔ ٹوٹی پسلی کے
لیے آسکلٹیشن یعنے کان لگا کر سننے کے وقت
خیال رکھنا چاہیئے کہ پلوریسی کے فرکشن فرمنے مائی
ٹس کو غلطی سے فرایکچیور کا کریپی ٹس نہ تصور کریں۔ علاوہ ازیں

اَسس کل ٹیشن کے وقت خون کے بناوٹ سے خود ایک خفیف **کری پی ٹس** پیدا ہوتا ہے۔

(۵) ورم۔ یہ ہڈی کے ٹوٹنے کے بعد **اکسٹریوژن آف بلڈ** یعنے اندرونی جریان خون کے سبب سے ہوتا ہے۔ اور خون مذکورہ کی آمدنی ہڈی کے **میڈلیری کیویٹی** اور دیگر دنواح کی ملائم بناوٹ کے عروق سے ہوتی ہے۔ کیونکہ ہڈی کے ٹوٹنے سے اسکے قرب و جوار کے عضلات وغیرہ کو پھاڑ ڈالتے ہیں۔ اور ہڈی پر بعد ضرب پہونچنے کے جانور کے حرکت کرنے سے جریان خون کی زیادتی ہوتی ہے جو تشخیص میں وقت دیتی ہے۔

(۶) خاص مقام پر ہڈی کو پکڑ کر دبانے سے شدید درد واقع ہوتا ہے اور جانور ہاتھ چھوڑانے کے لیئے زور کرتا ہے۔ کتے میں ٹوٹی ہڈی کو دو ہاتھ سے پکڑ لینے پر وہ فوراً چلا اُٹھتا ہے۔

(۷) مقام ماؤف کی قوت جاتی رہتی ہے چنانچہ چار پڑے کے ٹوٹنے پر جانور سابق اور سیدھا کھڑا نہیں سکتا۔ تمام علامات مذکورہ بالا اپنے موقع پر کم یا زیادہ ہوتی ہیں۔

فریکچر کے مزاجی علامات چارپایوں میں خصوصاً مویشی اور کتوں میں نہایت خفیف ہوتے ہیں عام چارپایوں میں صرف گھوڑے کو فریکچر کے بعد اغلباً **اِیری ٹیٹف فیور** رہ جاتا ہے۔ کیونکہ یہ اس حالت میں زیادہ گھبراتے ہیں۔ اور آرام سے نہیں رہتے۔

COMPLICATIONS.

کامپلی کیشنز

یعنے

متفرق مریض حالتون کا شریک ہونا

(۱) ہیمارج یعنے جریان خون۔ یہ نسبتہ جانورون مین برعکس انسان کے اکثر پیدا ہوتا ہے کیونکہ یہ قریب پہونچنے کے بعد بہت زور کرنا شروع کردیتے ہین۔

(۲) گردونواح کے اعضا کی سوزش۔ جیسا کہ کھوپری کے ٹوٹنے پر دماغ کے پردون مین اور دیگر ہڈیون کے ٹوٹنے مین اُن کے قریب کی گانٹھون کو ہوجایا کرتی ہے۔

(۳) فریکچرز کے مقام پر سپوریشن یعنے پیپ کی پیدائش۔ یہ حالت اکسیوڈیڈ بلڈ پلازمہ یعنے چھنے ہوئے آب خون کے بگڑجانے سے ہوتی ہے جس کا سبب مزاج کے اوپر یا ٹوٹی ہڈی کے رگڑ سے خراش پہونچنے پر یا جانور کے زیادہ زور کرنے سے خراش پہونچنے پر منحصر ہے۔

(۴) سخت بناوٹ کا کے ریزانکروسس جب ہڈی مین یہ حالت شروع ہوجاتی ہے۔ تو بعد ازان اُس کے گردونواح کی نرم بناوٹ مین آل سریشن مارٹیفکیشن اور

فٹولی واقع ہوتے ہیں۔

(۵) مالیونین کے نشن۔ یہ خواہ مقام ماؤف کے نیچے یا اوپر کی طرف ہو جا سکتا ہے اور اکثر وہاں کی نیوٹری اینٹ آرٹریز یعنے پرورندہ شرائین کے نقصان ہو جانے سے یا بعد ضرب پہنچنے کے ہڈی کی جگہ سے بے جگہ ہو کر وہاں کے شرائین اور وریدوں پر دباوٹ پہنچانے سے یا نامناسب طور پر اسپلنٹس اور پٹی کے باندھنے سے ہو جاتا ہے۔

(۶) ایٹروفی۔ یہ خواہ خود ہڈی میں یا اس کے گرد و نواح کے مادہ میں ہو جا سکتا ہے۔

(۷) اینکی لوسس یعنے اتصال استخوان اور قائمی لنگ۔

(۸) ٹنڈنز اور لگیمنٹس کا کنٹرکشن یعنے نس اور رباطات کا پست ہو کر چھوٹا پڑ جانا۔

(۹) این لارج منٹ یعنے اُبھار یا بڑھ جانا ہم بد شکل کے یہ حالت کالس کے مقام پر ہڈی کے ٹوٹنے کے وقت اس کو نادرست بٹھانے سے یا کالس مضبوط نہ ہو لیا ہو اور اس پر جانور کے زور دینے سے یا ہڈی پر سے اسپلنٹس اور پٹی جلد کھول لینے سے ہو جاتا ہے۔

TREATMENT.

علاج

اس کے لیے تین عام طریقے ہیں

اوّل۔ ری ڈکشن یعنے ان حصوں کو جو اپنی جگہ سے بے جگہ ہو گئے ہوں اپنی اصلی جگہ پر لانا یعنے ٹوٹی ہڈی کو بٹھانا۔

دوم۔ کوآپٹیشن یعنے ان حصوں کو اپنی جگہ پر قایم رکھنا تاوقتیکہ وہ جٹ جائیں۔

سوم۔ مقامی اور جسمانی اتفاقی کیفیتوں کا یاد رکھنا۔

علاوہ ازیں کمپاؤنڈ کامن نیوٹیڈ فریکچر میں ہڈی کے ٹکڑوں کو جو جدا جدا ہو جاتے ہیں نکال دینا چاہیے کیونکہ ان کے اندر رہنے سے ہڈی کی درستی میں کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔

(۲) ہڈی کے ٹوٹے ہوئے ان نوکیلے سروں کو جن کا پیری آسٹی ام نقصان ہو گیا ہو نکال دینا چاہیے۔

(۳) زخم سے فاسد مواد خارج ہونے کے لیے ڈرینج ٹیوبز اور زخم کے مقابل پٹی وغیرہ میں سوراخ رکھنا چاہیے۔

(۴) وہاں کی نرم بناوٹ کے مردار حصوں کو جدا کر دینا ہوگا۔

ری ڈکشن یعنے ہڈی کے بٹھانے کے لیے اس کو اکثر لمبائی کے رخ پر کھینچنا پڑتا ہے یعنے ٹوٹی ہڈی کے اس حصہ کو جو اوپر چڑھ جاتا ہے۔ ضرب کے مقام پر ہاتھ سے پکڑ کر نیچے

کھینچتے ہیں کہ وہ اپنی اصلی جگہ پر آ جائے - اِنسٹرا کینگ
فرایکچرز یعنے ٹوٹی ہڈی کے پیچیدہ ہو جانے سے
وہ بڑی ڈکشن میں اکثر دقت دیتی ہے - فلوٹنگ
بونز یعنے بہتی ہڈیوں میں جیسا کہ پٹیلا کے فرایکچر میں یا اُن
ہڈیوں میں جن کے اُبھاروں پر قوی عضلات لگے رہتے ہیں بڑی ڈکشن
نہایت مشکل ہے بلکہ ممکن نہیں کہ اُن کا کوایپ ٹیشن
ہو سکے جسم کی تمام ہڈیوں میں سے ہیومرس فیمر اور
پیلویس کے ٹوٹنے پر بٹھانے میں اکثر زیادہ دقت ہوتی ہے
کیونکہ اِن کا رخ بے ترتیب اور اِن میں بہت سے قوی عضلات لگے
رہتے ہیں - جب ہڈی کو بٹھا لیتے ہیں تب اُس کے بعد کو ایپ
ٹیشن قایم رکھنے کا بندوبست کرتے ہیں پورا پورا کوایپ
ٹیشن یا اپنی اصلی جگہ پر قایم رکھنے کے لئے کئی ایک
مصنوعی طریقے ہیں - چنانچہ اِسپلنٹس یعنے کھپچیاں ٹین وسے بجز
یعنے پٹیاں چارج سٹکنگ نعل اور ایڈہیزو یعنے چپٹنے
والی اشیاء وغیرہ - اِسپلنٹس ٹین اور مضبوط لکڑی بانس
دفات وغیرہ کا ہونا چاہیے اور اُن کی شکل خواہ سادی ہو یا چھیل کر
ٹوٹے مقام میں ٹھیک بیٹھنے کے قابل کر دی جائے - اِس کام کے
لئے پیسٹ بورڈ گتا - کارک - گٹا پرچہ - بلاک ٹین
جستہ وغیرہ استعمال میں لاتے ہیں - اِن سبھوں سے گٹا پرچہ
کے لگانے میں یہ فائدہ ہے کہ اس کو گرم کرنے یا اُبالنے سے جس
شکل کا بنانا خواہش ہو اُسی شکل کا وہ بن جا سکتا ہے اور

ضرب کے مقام پر بغیر خراش پیدا کرنے کے ٹھیک بیٹھتا ہے کیونکہ اس میں کم یا بیش لچک رہتا ہے اور اگر ضرورت ہو تو اس میں آسانی سے شگاف بھی دے سکتے ہیں اور بعض دفعہ اس کے اوپر پٹی کی بھی خواہش نہیں ہوتی۔ ایڈہی زو وٹ بموجب تفصیل ذیل ہیں۔ چنانچہ اسٹارچ یعنی نشاستہ۔ گونک لائیم یعنی چونہ باہم گوندھے۔ پلاسٹر او پیرس۔ انڈے کی سفیدی اور میدہ۔ سیاہ پیچ اور ریزن یعنی رال۔ برگنڈی پیچ اور موم سادی حصہ۔ ان کو لگا کر پٹی کے تہوں میں یا اوپر اس کے لگا کر سوکھنے دیتے ہیں تاکہ وہ سخت ہو کر میان کے مثال ٹوٹی ہڈی کو اپنے اندر قائم رکھیں ان کے لگانے کے پیشتر مقام ماؤف کے بال کو کاٹ کر جلد کو بخوبی خشک کر لینا چاہیئے اور یہ اشیا جسقدر گرم لگائی جائیں کہ جلد پر صدمہ نہ ہو سکے اور ان کو چھڑانے کے وقت تیل چربی وغیرہ لگا کو بعد میں چھری اور قینچی سے کاٹ کر جدا کر دیں۔

جس مقام پر پٹی کو مضبوطی کے ساتھ قائم نہیں رکھ سکتے ہیں وہاں کے گرد و نواح پر پلاسٹر لگا دیتے ہیں تاکہ ورم پیدا ہو کر نقلی اسپلنٹس کا کام دے۔ ہر ایک میں اشیا مذکورہ بالا اور اسپلنٹس کی دباوٹ یکسان برابر ہونی چاہیئے اور پٹی تمام پاؤں پر نیچے سے اوپر تک یا ٹوٹی ہڈی کے اوپر اور نیچے کی دو گانٹھوں تک ضرور لگانا چاہیئے ورنہ ورم کے دوران میں رکاوٹ پڑ جانے کے سبب سے تمام پاؤں کا نچلا حصہ سڑنا شروع کر دیتا ہے اور بعض میں اسپلنٹس کے سرے کھل کر جلد میں اکسکوری ایشن

پیدا کرتے ہیں۔ جب جانور کے پاؤں میں پٹی کے اوپر یا نیچے کے حصہ
پہ ورم ہو جائے تو زیادتی دباوٹ رفع کرنے کے لیئے پٹی میں دو تین
جگہ شگاف کر دینا چاہیئے اور زیادتی دباوٹ کے سبب سے ورم
باز رکھنے کے لیئے ایلاسٹک بینڈیج یعنے لچکیلی پٹی کا لگانا
بہتر ہے۔ اگر پیر پہ ورم شدت سے ہو تو جسم کی جلد پر اسکاری
فی کیشنز یعنے پاچھنے لگا کر اینٹی فلوجسٹک یعنی دافع سوزش علاج کریں۔ جب
ہڈی ٹوٹنے کے بہت بعد تک جڑنا شروع نہیں کرتی تب ان میں ذرا سوزش پیدا کر کے ہوئے
ٹوٹے سرون کو باہم رگڑتے ہیں یا ایک عمدہ سوئی کے وسیلے ان سرون کو پاچھتے
ہیں یا ضرب کے مقام پر شگاف دیکر کوئی خاص طرح کی خراش پیدا
کرنے والی دوا اندر داخل کرتے ہیں بعض موقع پر ہڈی کے ٹوٹے
سرون کو برمے سے چھید کر ہاتھی دانت کی چھوٹی میخ سے جوڑ دیتے
ہیں یا ان سوراخون کے راہ چاندی کا تار داخل کر کے باندھ دیتے
ہیں۔

جس حالت میں ٹوٹی ہڈی کے جڑنے کے وقت پاؤں وغیرہ کے
ٹیڑھا ہو جانے کا خوف ہو تو ہڈی مذکور کو توڑ کر از سر نو بٹھانا چاہیئے
یا ایک سب کیوٹے نی اس سکشن یعنے جلد کے
نیچے اوزار داخل کر کے ہڈی کو کاٹیں۔ اور بعد ازاں سپلنٹ کے پٹی
وغیرہ سے قایم رکھیں۔

ایمپوٹیشن یعنے ٹانگ کا کاٹ کر جدا کر دینا۔ دودھ
دینے والی بیش قیمت گائی اور کتے وغیرہ میں مفید ہے۔ مگر گھوڑے اور
بیل میں اس فن جراحی کا استعمال کرنا بے فائدہ ہے۔ کیونکہ بعد

فرایکچروں کا علاج

ایک ہلکی کاٹ لگا لینے کے بعد سے کبھی مریض کا کام نہیں لے سکتے۔

اِس حالت میں درد دفع کرکے بخار باز رکھنے کے لیے اینوڈائنز یعنے دافع درد اور فیبری فیوج یعنے دافع بخار ادویات اندر دینی مناسب ہیں۔ اگر امعا میں قبض ہو تو ایک ہلکا مسہل بھی دیں۔ بعد ازاں اگر جانور کمزور اور لاغر ہو تو اُس کو ٹانکس یعنے مقوی ادویات روزمرہ دیں۔

ٹوٹی ہڈی کے جڑنے کے بعد پٹی وغیرہ چھوڑانے پر ضرب کے مقام پر ورم ظاہر ہوتا ہے جس کو ٹھنڈی اشیا اور ہاتھ کی مالش کے وسیلہ سے دفع کر سکتے ہیں یا اِس ورم کے قائم ہو جانے کی حالت میں اُس کو آیوڈین اور بلسٹرز وغیرہ کے وسیلہ سے دفع کرتے ہیں۔

تمت

IMPERIAL LIBRARY

A special feature of this work is that, all indigenous drugs have been substituted, where possible, for corresponding European medicines, in the treatment of disease, which were suggested on grounds of reason, experience or experiment.

We hope to publish soon a companion volume to the present one, as well as other volumes on Practical Veterinary Medicine.

In conclusion, the authors will gladly receive any suggestions that would tend to make this book more practically useful in India, from any who are interested in the study of Veterinary Medicine and Surgery.

LAHORE & CAWNPORE, JOHN BURKE,

January 1, 1886. RICHARD W. BURKE.

many years immediately connected with the subject in India as we have been. At the same time, all allusion to debated points has been intentionally omitted, in order to render this an essentially practical guide; and we trust that the imperfections of the present publication will be overlooked in consideration of this fact.

The characteristics of diseases peculiar to India, have been described in detail, and their pathology investigated; and on these subjects the authors' own experience in many parts of the country, has enabled them to offer a good deal of original information. This, it is hoped, should render the work a hand-book of Veterinary Medicine and Surgery especially adapted for India.

Some special chapters on the Antiseptic Treatment of Wounds in the lower animals, on Meat and Milk Inspection, &c., have been written. The sections which treat of "Bursatti" and "Ludhiana disease" have been particularly amplified. The reader will find two forms of diseases especially concerning India, and one of these for the first time under the term *Atrophic* or *Epithelial Carcinoma vel Cancroid;* while Chakâwur we have also for the first time proposed to consider under the title of *Keloid*, with which our investigations lead us to believe it is identical. *Lupus*, a disease prevalent alike in the horse and in man, in India, has also been noticed in detail here, although no mention is made of it in any of the standard works on Veterinary Medicine and Surgery, so far as we are able to ascertain. *Ichthyosis* in the horse is considered here for the first time.*

Most of the illustrations introduced have been from original preparations and photographs by the authors, and any from other sources have been duly indicated.

---

* The Veterinarian, Vol. lvii. p. 599, 1884.

not high time to devote more energy and money to the due development of Pathology?

The subject of Pathology is distinct from Medicine and Surgery, each of which is quite another branch of science, too often treated, at Veterinary Schools, as though synonymous with Pathology proper. The subjects of Medicine and Surgery require and presuppose a knowledge of Pathology, just as Pathology also demands a fairly accurate knowledge of normal Anatomy and Histology and Physiology.

Beyond all doubt there is an active tendency, in the present day, in favour of pathological work, but in every instance where this has resulted in anything like real progress, it has been brought about by mutual good feeling and amalgamation with the sister profession of Medicine, notwithstanding that we prefer to adhere to separate denominations to express special departments of a common calling; we may instance the designation of surgeon and physician. There is no radical, or even important, difference between the two persons, and but for the increasing special branches in Medicine, we should probably not maintain an exclusive attitude toward one another. The influence of Bouley, Chauveau, Toussaint, Nocard, Trasbot, Rodet, Colin, Lydtin, Haubner, Gerlach, Leisering, Schütz, Röel, Semmer, Johne, Bollinger, Zundel, Dieckerhoff, Lustig, Franck, Pflug, Kitt, Forster, Fröhner, Friedberger, Siedamgrotzky, Rivolta, Vachetta, Tizzoni, Nosotti, and others on the Continent of Europe, Fleming, Williams, Percivall, and Dick in England, and Billings and Liautard in America has made adherents very liberal in both feeling and action, who are ready to receive any and all disciples of the common science. On the whole we regard the outlook as very hopeful, and rejoice as we see dividing walls crumbling to their final fall.

We offer suggestions and hints on the subject of disease and its best and simplest modes of prevention and treatment, which, we feel sure, will be helpful to those who may not have been so

PREFACE.

In publishing this work, we have been moved especially by a desire to fill a void in Veterinary literature that has always existed, at least so far as concerns the Oriental languages. There has been no complete treatise on the treatment, medical, surgical, and prophylactic of the lower animals ; and the absence of such a work has always acted as a deterrent on Veterinary progress in many ways, and proved more or less of a direct loss to the native community in general, and the Government of India in particular. As the ryots too often depend upon their cattle for the means of paying their rents, a small outlay on the part of the Government in encouraging Veterinary studies might not be misplaced, as it would enable the ryots to pay their rents with greater certainty to the zemindars, who are responsible to the Government for the payment of revenue.

Although vast strides have recently been made in other departments of Veterinary Science, the student and practitioner have had very scant opportunity of thoroughly acquainting themselves with the appearances of diseased organs and tissues, as acquired only by a diligent use of the microscope and acquaintance with pathological methods. The necessity for pathological work is recognised more and more, as Veterinary Science rises in public estimation. At the present time practical teaching in Normal and Pathological Histology is more general than was formerly the case in our Veterinary Schools. We have throughout endeavoured in this work to combine clinical with pathological detail ; but only such facts are alluded to as are of very great assistance whether in following pathological changes or in comprehending disease action.

Clinical teaching in all its branches has now been brought at most Veterinary Schools into a high state of efficiency. Is it

II. MEDICINE.

CHAPTER I.

SEMEIOLOGY, OR SYMPTOMATOLOGY.

SCANNED

CHAPTER II.

ETIOLOGY.

CHAPTER III.

PATHOLOGICAL MYCOLOGY—THE PATHOLOGY OF CONTAGION.

CHAPTER IV.

CONTAGIOUS DISEASES—INFLUENZA, PYOGENIC FEVER OF THE HORSE ("STRANGLES,") GLANDERS-AND-FARCY, ANTHRAX, RINDERPEST, CONTAGIOUS PNEUMO-ENTERITIS OF SWINE ("PIG TYPHOID,") DISTEMPER IN THE DOG, CONTAGIOUS APHTHÆ, RABIES, FOWL CHOLERA, "SURRAH," SCARLATINA, CONTAGIOUS PLEURO-PNEUMONIA, TUBERCULOSIS, VARIOLA, ETC.—

CAHPTER V.

BLOOD DISEASES.

CHAPTER VI.

DISEASES OF THE DIGESTIVE ORGANS.

CHAPTER VII.

DISEASES OF THE RESPIRATORY ORGANS.

CHAPTER VIII.

DISEASES OF THE URINARY ORGANS.

CHAPTER IX.

DISEASES OF THE NERVOUS SYSTEM.

CHAPLER X.

DISEASES OF THE SKIN.

CHAPTER XI.

VETERINARY PARASITOLOGY.

CHAPTER XII.

MEAT AND MILK INSPECTION.

CONTENTS.

I. SURGERY.

CHAPTER I.

INTRODUCTION—VETERINARY INSTRUMENTS—MODES OF SECURING ANIMALS FOR OPERATIONS—METHODS OF ADMINISTERING MEDICINES TO ANIMALS.

CHAPTER II.

INFLAMMATION—THEORY OF INFLAMMATION—PRODUCTS—CAUSES—SYMPTOMS—VARIETIES—TREATMENT—RESULTS.

CHAPTER III.

WOUNDS, THEIR VARIETIES AND ANTISEPTIC TREATMENT.

CHAPTER IV.

THE SURGICAL FEVERS.

CAHPTER V.

TUMOURS.

CHAPTER VI.

DISEASES OF BONE.

CHAPTER VII.

DISEASES OF JOINTS.

CHAPTER VIII.

DISEASES OF ARTERIES—VEINS—LYMPHATICS.

CHAPTER IX.

DISEASES OF THE EYE AND ITS APPENDAGES.

CHAPLER X.

SPECIAL OPERATIONS—PERIOSTEOTOMY, NEUROTOMY, TENOTOMY, DERMOTOMY, LITHOTOMY, RUMENOTOMY, OVARIOTOMY AND CASTRATION, HERNIOTOMY, TAPPING FOR HYDROTHORAX, FOR ASCITES AND HYDROCELE, ETC., TREPHINING, PHLEBOTOMY, ARTERIOTOMY, HYOVERTEBROTOMY, ESOPHAGOTOMY, AMPUTATION, ETC.

CHAPTER XI.

DISEASES OF THE FEET.

CHAPTER XII.

LAMENESS—PRINCIPLES OF SOUNDNESS AND UNSOUNDNESS.